جلد ۵۲/۱۷ | ۳۱ ہجرت ۱۳۴۲ھ ش | ۷ محرم ۱۳۸۳ھ | ۳۱ مئی ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۲۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

– محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب –

ربوہ ۳۰ مئی بوقت ½ ۷ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ البتہ گزشتہ روز کی اسہال کی تکلیف کے نتیجہ میں کچھ ضعف رہا۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

کتاب کی ضبطی کے حکم پر ہمارے قلوب بے انتہا رنجیدہ اور افسردہ وغمزدہ ہیں

ہمارے نزدیک یہ حکم مذہبی اور شہری حقوق میں مداخلت کے مترادف ہے

مشرق و مغرب کی جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے ضبطی کا حکم فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ

حضرت بانیٔ سلسلۂ احمدیہ علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے خلاف اطراف و جوانب عالم میں پھیلی ہوئی جماعت ہائے احمدیہ اور ان کے ممبران کی طرف سے احتجاج کا سلسلہ برابر جاری ہے اور وہ حکومت پاکستان سے مسلسل یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ ضبطی کے حکم کو فوراً واپس لے کر ان کی بے چینی اور اضطراب کو دور کیا جائے۔ قبل ازیں ہم سوئٹزرلینڈ، جرمنی، اسپین، ڈنمارک، سویڈن، لبنان، یوگنڈا، ٹانگانیکا، آئیوری کوسٹ، جاپان، سنگاپور، بورنیو اور ملایا کی جماعتوں کے احتجاجی خطوط اور تار جو انہوں نے صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کی خدمت میں ارسال کئے تھے شائع کر چکے ہیں۔ ذیل میں ویسٹ لیک ریجن ٹانگانیکا دار السلام۔ جنوبی عرب فیڈریشن، عدن کلیولینڈ (امریکہ) اور ہالینڈ سے آئے ہوئے مزید خطوط اور تاروں کی نقول درج کی جا رہی ہیں:۔

ویسٹ لیک ریجن ٹانگانیکا (مشرقی افریقہ)

جناب عالی!

جماعت احمدیہ ویسٹ لیک ریجن ٹانگانیکا (مشرقی افریقہ) کے جملہ ممبران کی طرف سے مجھے ہدایت کی گئی ہے کہ میں محترم گورنر مغربی پاکستان کے اس پریشان کن حکم کے خلاف احتجاج کروں جس کے تحت مقدس بانیٔ سلسلۂ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی ۶۶ سال پہلے کی تحریر فرمودہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی گئی ہے۔

کتاب مذکور اسلام کے خلاف ایک عیسائی کے بے بنیاد اور شرانگیز اعتراضات کے جواب میں اسلام کے محاسن اور اس کے لازوال فضائل کو دنیا پر آشکار کرنے کے لئے لکھی گئی تھی۔ اس کے مندرجات خالصتہً مذہبی نوعیت کے ہیں اور اس میں کوئی ایک بات بھی ایسی نہیں جو کسی بھی حکومت کے نزدیک قابل اعتراض قرار دی جا سکتی ہو۔ صرف موجودہ دنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت کی حکومت کا معاملہ منفرد طور پر جداگانہ ہے۔

کتاب مذکور اس زمانہ میں جبکہ برصغیر ایک عیسائی حکومت کے زیر نگیں تھا بار بار شائع ہوتی رہی اور یہ امر قابل تعریف ہے کہ برصغیر کے طول و عرض میں اس کی وسیع اشاعت پر اس وقت کی عیسائی حکومت کے ماتھے پر کبھی خفیف سا شکن بھی نہیں پڑا۔

یہ احساس بہت تکلیف دہ ہے کہ ایک مسلم حکومت نے ایک ایسی کتاب کو ضبط کیا ہے جو عیسائیت کے بالمقابل اسلام کی تائید و حمایت میں لکھی گئی تھی حالانکہ اس وقت عیسائیت بہت زوروں پر تھی اور اسلام کے درپئے آزار ہو کر اسے ہڑپ کرنے کے منصوبے باندھ رہی تھی۔

جناب عالی! ہمیں یقین ہے کہ گورنر صاحب مغربی پاکستان نے ضبطی کا حکم غلطی سے صادر فرمایا ہے اور ہم یہ یقین بھی رکھتے ہیں کہ آپ اس معاملہ کو جلد طے کرنے کی خاطر خود اس میں مداخلت فرمائیں گے۔ اور مذکورہ کتاب کی اشاعت پر سے پابندی اٹھا کر عیسائیوں کو از سرِ نو یہ موقعہ دیں گے کہ وہ اسلام کا مطالعہ کریں اور اس کی صداقت کو پہچانیں۔

مخلصاً

جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ویسٹ لیک ریجن
بوکوبا۔ ٹانگانیکا ایسٹ افریقہ ۱۰ مئی ۱۹۶۳ء

جنوبی عرب فیڈریشن

جناب عالی!

جنوبی عرب کی فیڈریشن میں ہم ممبران الجماعۃ الاحمدیۃ الاسلامیۃ کو یہ خبر سن کر کہ حکومت مغربی پاکستان نے اسلام کے بطل جلیل اس زمانہ کے مسیح موعود ہمارے پیارے امام حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی تحریر فرمودہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" (باقی صفحہ ۱۲ پر)

صاحبزادی سیدہ طلعت سلمہا کی حالت پھر تشویشناک ہو گئی

ڈھاکہ ۲۹ مئی بوقت ½ ۱۰ بجے شب بذریعہ فون

محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب کی صاحبزادی، سیدہ طلعت صاحبہ سلمہا کی حالت پھر تشویشناک ہو گئی ہے۔ پہلے جو اپریشن ہوا تھا اس کے زخم میں سے پیپ آ رہی ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے روزانہ خون دیا جا رہا ہے۔ اپریشن دوبارہ کیا جائے گا جو غالباً کل ہو گا۔

احباب جماعت خاص توجہ درد اور التزام کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے صاحبزادی صاحبہ کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور عمر دراز عطا کرے۔ آمین

کانووکیشن سے متعلق ضروری اطلاع

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی کانووکیشن (جو مورخہ ۹ جون بروز اتوار صبح ساڑھے آٹھ بجے کالج ہال میں منعقد ہو رہی ہے) کے موقعہ پر یونیورسٹی ٹیلرز کا نمائندہ موجود ہو گا جس سے طلباء گاؤن اور ہُڈ کرایہ پر حاصل کر سکیں گے۔

(پرنسپل)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۱ مئی ۶۳ء

اقامتِ دین اور احیائے ملّت کے لئے

— انقلابی جدّوجہد —

ہمارا دعویٰ ہی نہیں ہے بلکہ یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو اس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی وساطت سے تجدید و احیائے دین کے لئے کھڑا کیا ہے۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نہ صرف چودھویں صدی کے مجدد ہیں بلکہ آپ وہی مہدی مسعود اور مسیح موعود بھی ہیں جس کا وعدہ اللہ تعالےٰ نے کیا ہے اور جس کی خبر اللہ تعالےٰ سے علم پا کر سیدنا حضرت محمّد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دی ہے۔

کل ہم نے اداریہ کے کالموں میں سیدنا حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی مجددیت کے متعلق کچھ تصریحات ایک ہفت روزہ میں شائع شدہ مقالہ سے نقل کی ہیں۔ ان تصریحات سے معلوم ہوتا ہے کہ کام اور وقت کے لحاظ سے مجددین میں بھی خصوصیات ہوتی ہیں مثلاً حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی تصریحات کے مطابق

"یہ معارف ولایت کے احاطہ سے بالاتر ہیں۔ اصحاب ولایت ان کے سمجھنے میں علمائے ظاہر کی طرح عاجز و قاصر ہیں۔ یہ علوم انوار نبوت علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام والتحیۃ کی مشکوٰۃ نبوت سے مقتبس ہیں۔ جو الف ثانی کی تجدید کے بعد تبعیت و وراثت کے طور پر تازہ اور ظاہر ہوئے۔ ان علوم و معارف کا صاحب اس الف کا مجدد ہے۔ چنانچہ اس کے علوم میں جو ذات و صفات اور افعال سے تعلق رکھتے ہیں۔ نظر و غور کرنے والے پر یہ امر پوشیدہ نہیں ہے۔ ان علوم کی ترتیب احوال و مواجید اور تجلیات و ظہورات سے ہوتی ہے اور وہ جانتے ہیں کہ یہ علوم و معارف علماء کے علوم اور اولیاء کے معارف سے بہت بلند ہیں بلکہ اولیاء و علماء کے علوم ان علوم کے مقابلہ میں چھلکوں کی حیثیت رکھتے ہیں اور یہ معارف ان چھلکوں کے اندر مغز کا درجہ رکھتے ہیں۔ اور اللہ سبحانہٗ ہی ہادی ہے۔

جاننا چاہیئے کہ ہر سو سال کے بعد ایک مجدد گزرا ہے لیکن سو سال کا مجدد اور ہے اور ہزار سال کا مجدد اور، جس قدر سو اور ہزار کے درمیان فرق ہے اسی قدر بلکہ اس سے زیادہ دونوں مجددوں کے درمیان فرق ہے اور مجدد وہ ہوتا ہے کہ جو فیض اس مدت میں امتوں کو پہنچتا ہے اسی کے ذریعہ پہنچتا ہے خواہ اس وقت اقطاب و اوتاد خواہ ابدال و نجباء سے

خاص کر لیتا ہے اک نا بھلا ہو عام کا"

(چٹان $\frac{5}{63}$ ۲۷ صلہ)

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

"اے فرزند من (خواجہ محمد معصوم) باوجود اس معاملہ کے جو میری آفرینش سے وابستہ ہے ایک اور بہت بڑا کام میرے سپرد کیا گیا ہے۔ مجھے پیری مریدی کیلئے اس دنیا میں نہیں لایا گیا۔ اور نہ میرے وجود سے ارشاد و تربیت مقصود ہے معاملہ کچھ اور ہی ہے اور قدرت نے مجھ سے کچھ اور ہی کام لینا ہے۔ ہاں اس ضمن میں جس کو مناسبت ہو وہ یہ بھی فیض حاصل کرے جو کام قدرت نے مجھ سے لینا ہے اس کے مقابلہ میں یہ ارشاد و تربیت کا کام بالکل ہیچ ہے۔ انبیاء علیہم السلام کی دعوت کو ان کے باطنی معاملات کے ساتھ یہی نسبت تھی۔ اگرچہ منصب نبوت ختم ہو چکا ہے لیکن نبوت کے کمالات اور خصائص سے تبعیت کے طور پر انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے کامل تابعداروں کو حصہ حاصل ہے۔

نوٹ:۔ یہ کارخانہ عظیم اور کار دیگر جس کے سامنے پیری مریدی اور تلقین و ارشاد کی کوئی حقیقت نہیں یقیناً اقامتِ دین اور احیائے ملت کے لئے انقلابی جدوجہد ہے۔"

(چٹان $\frac{5}{63}$ ۲۷ صلہ)

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی ان تصریحات کی روشنی میں یہ نتیجہ نکالنا مشکل نہیں ہے کہ اگر ایک مجدد دیگر اولیاء سے کام کی وجہ سے بالا ہوتا ہے اور اگر حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ عام مجددین سے بوجہ اپنے کام اور وقت کے بالا ہیں تو لازماً ایک مجدد جو مہدی مسعود اور مسیح موعود بھی ہے اس کا کام اور وقت مخصوص حیثیت رکھتا ہے اور ایسے شخص کا ساتھ دینا خاص مقام کا حامل ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ جتنا کوئی مجدد اپنے کام اور وقت کے لحاظ سے تخصیص کا حامل ہوتا ہے اتنا ہی اس کو زیادہ مشکلات سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے چنانچہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ آج کا زمانہ ایسا ہے جس کی نسبت احادیث میں خبر دی گئی ہے کہ دین کا نام و نشان دنیا سے مٹ جائے گا اور ہر طرف دجالیت کا دور دورہ ہو جائے گا ایسے ہی زمانہ کے لئے مہدی مسعود اور مسیح موعود کی دوہری خدمات کی ضرورت پیدا ہوتی ہے۔

ہمارا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے سپرد یہ مشکل ترین خدمات کی ہیں اس لئے آپ نے تجدید و احیائے دین کے بارے میں جو سرگرمیاں دکھائی ہیں وہ خاص طور پر اللہ تعالےٰ کی استعانت سے دکھائی ہیں اور جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں وعدہ فرمایا ہے

انّا نحن نزّلنا الذکر وانّا لہ لحافظون۔

یعنی ہمیں نے نصیحت نازل کی ہے اور ہمیں اس کے حافظ ہیں اللہ تعالےٰ نے دین کی اس عظیم ترین مصیبت کے وقت میں امام زمانہ ان طاقتوں کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے جو اس زمانے کے اہم ترین کام کے لئے پورے پورے ہتھیاروں سے لیس ہو بے شک جیسا کہ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے تصریح فرمائی ہے ہر مجدد خاص قوتوں کے ساتھ مبعوث ہوتا ہے مگر کام کی نوعیت اور اہمیت کے لحاظ سے ان کی قوتوں میں کمی بیشی ہوتی ہے جو ضرورت وقت کے مطابق ہوتی ہے۔ اوپر کے دوسرے حوالہ میں جیسا کہ نوٹ میں دیا گیا ہے مضمون نگار نے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی تصریح کی اس طرح وضاحت فرمائی ہے کہ

"یہ کارخانہ عظیم اور کار دیگر جس کے سامنے پیری مریدی اور تلقین و ارشاد کی کوئی حقیقت نہیں یقیناً اقامتِ دین اور احیائے ملت کے لئے انقلابی جدوجہد ہے۔"

اس نوٹ کا مفاد یہ ہے کہ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا کام پیری مریدی اور تلقین و ارشاد تک ہی محدود نہیں تھا بلکہ اقامت دین اور احیائے ملت کے لئے انقلابی جدوجہد کا بھی حامل تھا۔ اس سے اندازہ کیجئے کہ ایسے مجدد کا کام جو مہدی مسعود اور مسیح موعود ہو تا ہے کتنا اہمیت رکھتا ہے۔

اس سے سمجھ لیجئے کہ جو لوگ جماعت احمدیہ کی صورت میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ کھڑے ہوئے ہیں ان کا کام اور فرائض کیا ہیں۔ اس سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ جو تصریحات اور ہدایات ہمیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے حاصل ہوئی ہیں ان کی کیا اہمیت ہے۔ اور آپ کے ملفوظات اور تصنیفات کس طرح ہمارے لئے مقدس ٹھیرتی ہیں۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا کام صرف پیری مریدی جس سے صرف اپنے نفس کی تہذیب مراد ہوتی ہے اور صرف ارشاد و تلقین جس سے دوسروں کے نفس کی تہذیب ہوتی ہے نہیں ہے بلکہ جماعت احمدیہ کا کام انقلابی حیثیت رکھتا ہے اور کوئی شخص یا جماعت انقلابی جدوجہد نہیں کر سکتا جب تک وہ اپنی ذات کو اس کے لئے تیار نہیں کرتا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ایک عظیم خطبہ الفضل مورخہ $\frac{5}{63}$ ۲۹ میں شائع ہوا ہے۔ ہر فرد جماعت کا فرض ہے کہ وہ اس خطبہ کو بار بار خود بھی پڑھے اور دوسرے بھائیوں کو بھی سنائے۔ بلکہ چاہیئے کہ جماعتیں ٹریکٹ کی صورت میں شائع کر کے اس کو ہر ہاتھ تک پہنچائیں تا کہ انہیں معلوم ہو کہ تہذیب نفس جو انقلابی جدوجہد کی بنیادی اینٹ ہے اس کو کس طرح قائم کیا جا سکتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس خطبہ میں سورۃ فاتحہ کی تفسیر نہایت پیارے اور دلآویز انداز سے فرمائی ہے۔ آپ نے خاص کر ایاک نعبد وایاک نستعین کی جو حقیقت بیان فرمائی ہے وہ اس قابل ہے کہ ہر فرد جماعت اپنے دل پر نقش کرے تا کہ وہ یہ جان لے کہ یہ دو چھوٹے چھوٹے جملے کیا معنی کا سمندر اپنے اندر بند رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ دن میں پچاسوں دفعہ ان الفاظ کو دہراتے ہیں ان پر کیا ذمہ داری عاید ہوتی ہے۔ خطبہ کے اس حصہ کو بار بار پڑھئے اور اپنے اپنے نفس کا جائزہ لیجئے کہ آپ جو کچھ اللہ تعالےٰ کے سامنے اقرار کرتے ہیں اس پر عملی زندگی میں کہاں تک عمل پیرا ہوتے ہیں۔ اگر آپ عملی زندگی میں اللہ تعالےٰ کے بندے اور اللہ تعالےٰ پر ہی پورا بھروسہ کرنے والے نہیں بن جاتے تو یاد رکھئے کہ آپ نہ صرف اپنی پانچ وقتہ نماز میں بالکل ضائع کر رہے ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ آپ جماعت احمدیہ کا فرد ہونے کے لحاظ سے بالکل عضوِ ناکارہ ہیں۔ آپ ہرگز اس

(باقی صفحہ ۹ پر)

ہالینڈ میں عید الاضحیہ کی تقریب

ہالینڈ کے نومسلموں کے علاوہ مصر، شام، فلسطین، ٹرکی، یوگوسلاویہ، افریقہ، انڈونیشیا، پاکستان اور بھارت کے مسلمانوں کی شرکت

از مکرم چوہدری صلاح الدین خان صاحب بی۔ اے بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال بھی مسجد احمدیہ ہیگ میں عید الاضحیہ کی تقریب کامیابی کے ساتھ منائی گئی۔ ہالینڈ میں موسم اکثر و بیشتر خراب رہتا ہے۔ تند ہوا چلتی ہے یا رم جھم مینہ برستا ہے اور کچھ نہیں تو بادل ہی چھائے رہتے ہیں جس کے ساتھ سرد جھونکے ہوتے ہیں۔ عید سے پہلے روز رات گئے تک آسمان ابر آلود تھا اور یہی گمان ہوتا تھا کہ اگلے دن بھی موسم کچھ ایسا ہی رہے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا احسان ہوا کہ عید کے دن صبح ہوتے ہی بادل غائب ہو گئے اور آسمان نکھر آیا۔ چنانچہ عید کے وقت دھوپ تھی اور موسم خاصا خوشگوار تھا۔

نماز عید کا وقت دس بجے صبح مقرر تھا۔ کام میں ہاتھ بٹانے والے بھائی اور بہنیں گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ قبل ہی پہنچ گئے۔ اور پھر رفتہ رفتہ دوسرے احباب بھی آنے شروع ہو گئے ہالینڈ کے ڈچ نومسلموں کے علاوہ مصر، شام، فلسطین، ٹرکی، یوگوسلاویہ، الجیریا، سوڈان، نائیجیریا، جنوبی افریقہ، انڈونیشیا، پاکستان، اور جنوبی امریکہ وغیرہ کے مسلمان اپنے مخصوص ملکی لباس میں ناظرین کی توجہ اپنی طرف مبذول کر رہے تھے۔ اپنا دینی و قومی فریضہ ادا کرنے کے لئے ہالینڈ کے مختلف گوشوں سے نکل کر آج مسجد احمدیہ ہیگ میں جمع ہو گئے تھے۔

ایک بڑی تعداد نماز شروع ہونے سے کچھ وقت پہلے ہی مسجد میں بیٹھ گئے۔ اور تکبیرات اور درود و دعا کا ورد شروع کر دیا۔ جس کی گونج نے مسجد کے ماحول میں ایک عجیب جذب و محویت کا سماں پیدا کر دیا۔ اسی دوران میں نماز شروع کرنے کا وقت ہو گیا امام مسجد ہیگ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب محراب میں تشریف لائے۔ آپ نے پہلے حاضرین سے مختصر تکبیرات نماز کا ذکر کیا۔ اس کے بعد قبلہ رو ہو کر اللہ اکبر کی تکبیر بلند کی اور ساتھ ہی ساتھ سب نمازیوں نے بھی صدا بلند کی۔ سب کا ایک ہی زبان پر اور ایک ہی رنگ میں تکبیر بلند کرنا غیر مسلموں کو خاص طور پر متاثر کر رہا تھا۔

نماز عید کے بعد جناب امام صاحب نے ڈچ زبان میں خطبہ دیا۔ اور بعد میں اس کا خلاصہ انگریزی زبان میں بھی بیان کر دیا تاکہ بیرونی ممالک سے آئے ہوئے احباب بھی اس سے استفادہ کر سکیں۔ خطبہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کی بے مثل قربانی کا ذکر تھا۔ اتفاق سے یہ دن اہل ہالینڈ کے لئے بھی ایک قومی یادگار کا دن تھا مکرم حافظ صاحب نے اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔ تاریخ کے صفحات میں قوم ملک کی خاطر قربانی کرنے والوں کا ذکر اکثر و بیشتر ملتا ہے۔ لیکن ایسے بے لوث قربانی والے وجود جنہوں نے خالص طور پر رضائے الٰہی کی خاطر اپنی جان مال بلکہ اولاد گھر اور ملک کو بھی چھوڑ دیا بہت کم نظر آتے ہیں۔ ایسی قربانی کرنے والوں کے نام صرف تاریخ کے صفحات میں ہی نہیں بلکہ قوموں اور نسلوں کے قلوب کی تختیوں پر رہتی دنیا تک محفوظ چلے جاتے ہیں۔ حضرت ابراہیمؑ کی قربانی ایسی ہی قربانی کی ایک زندہ مثال ہے۔

عید کے موقعہ پر ترک دوستوں میں ایک اچھے قاری بھی تھے۔ دعا کے بعد جناب امام صاحب کی خواہش پر اس ترک دوست نے ایک رکوع قرآن کریم بڑی خوش الحانی سے تلاوت کی۔ اس کے بعد احباب اٹھے۔ اور ایک دوسرے سے عید مبارک کہتے ہوئے بغل گیر ہونے لگے نماز، خطبہ عید اور اجتماعی دعا کے بعد احباب کے ایک دوسرے سے ملنے کا یہ نظارہ بھی زائرین کے لئے بہت دلچسپ تھا اس اجنبی ماحول میں مشرق اور مغرب کالے اور گورے ایک دوسرے سے یوں گلے مل رہے تھے جیسے برسوں سے بچھڑے ہوئے دو بھائی ملتے ہیں۔ ہمارے ڈچ غیر مسلم دوست یہ منظر دیکھ کر شاید یہ سوچ رہے تھے کہ ایسی عالمگیر اخوت و اتحاد کا عالم تو کسی اور جگہ نہیں دیکھا۔

اس کے بعد مشن میں ریسپشن کا اہتمام تھا۔ یہ سلسلہ قریباً ۱۲ بجے تک جاری رہا۔ جس میں احباب کو اپنے واقف دوستوں سے ملنے نئے دوستوں سے تعارف حاصل کرنے اور باہم تبادلہ خیالات کرنے کا موقعہ ملا۔ اس ریسپشن کے بعد دوپہر کو دعوت عام کا وسیع اہتمام تھا۔ جس میں ممبران جماعت کے علاوہ دوسرے معززین بھی شامل ہوئے۔ جن کی تعداد ایک صد سے زائد تھی۔ یہ سب احباب پاکستانی کھانوں سے لطف اندوز ہوئے اس دعوت میں قریباً سب ہی مسلم ممالک کے احباب شامل تھے۔

دعوت سے فراغت کے بعد دیر تک مسجد کے بڑے ہال میں دینی مجلس جاری رہی۔ دعوت طعام اور دیگر انتظامات وغیرہ میں ہماری ڈچ بہنوں نے بڑی دلچسپی اور تعاون سے کام کیا۔ اس ضمن میں بیگم صاحبہ مکرم حافظ صاحب کی ان تھک محنت خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

عید کا اعلان مقامی پریس میں پہلے سے ہی دے دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ متعدد سرکلرز اور سینکڑوں کی تعداد میں دعوتی کارڈ بھی احباب تک پہنچائے گئے چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس عید پر بڑی گہما گہمی رہی مسجد نمازیوں سے اس طرح بھری ہوئی تھی کہ سجدہ کرنا بھی مشکل ہو رہا تھا۔ ہر عید کے موقعہ پر گزشتہ عید سے بڑھتی ہوئی رونق جہاں دلی خوشی اور ازدیاد ایمان کا باعث ہوئی ہے۔ وہاں ہمیں اپنی بے سرو سامانی اور ذمہ داریوں کا احساس بھی خاص طور پر ہوتا۔ خدا تعالیٰ ہمیں اپنے انتظامات کو وسیع تر کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

عید کے موقعہ پر ہالینڈ ریڈیو کا نمائندہ بھی یہاں موجود تھا۔ چنانچہ اس نے ابتداء نماز سے آخر خطبہ تک ساری کارروائی ریکارڈ کی۔ مکرم امام صاحب سے خاص طور پر انٹرویو بھی لیا۔ جو دوسرے دن ریڈیو سے نشر کیا گیا۔

اس کے علاوہ نماز کے بعد ڈچ ریڈیو کے عربی سیکشن کے انچارج نے بھی امام مسجد ہالینڈ سے ایک انٹرویو ریکارڈ کیا۔ جو الگ طور پر براڈ کاسٹ کیا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر مساعی کے خوشکن نتائج مرتب فرمائے۔

جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

تعلیم الاسلام کالج کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات مورخہ ۹ر جون بروز اتوار صبح ساڑھے آٹھ بجے کالج ہال میں منعقد ہوگا۔ ۱۹۶۲ء میں بی۔ اے بی۔ ایس سی کی ڈگری حاصل کرنے والے کالج کے طلباء ایک روز پیشتر ریہرسل کے لئے پہنچ جاویں۔ گاؤن اور ہڈ کا انتظام خود طلباء کریں گے۔

(پرنسپل)

نصرت ہائر سیکنڈری سکول ربوہ

داخلہ گیارہویں کلاس

نصرت ہائر سیکنڈری سکول ربوہ میں گیارہویں جماعت کا داخلہ ۱۱ جون کو شروع ہوگا۔ اور دس روز تک جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر مع پرووِیژنل / کیریکٹر سرٹیفکیٹ ۱۰ جون تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس دفتر کالج سے مل سکتے ہیں۔

انٹرویو صبح ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک ہوگا۔

نصرت ہائر سیکنڈری سکول کا اجراء ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو ہوا۔ اس میں انٹرمیڈیٹ کلاسز شامل ہیں۔ شروع شروع میں بعض دقتوں کا سامنا کرنا پڑا مگر اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس ادارہ نے بڑی باقاعدگی اور کامیابی کے ساتھ کام کرنا شروع کر دیا ہے۔

سکول میں طالبات کی ایک Union قائم کی گئی ہے۔ ہر ہفتے ایک میٹنگ کروائی جاتی ہے جس میں طالبات ادبی علمی اور معیاری مضامین پڑھتی ہیں جس سے ان کے ادبی ذوق میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس یونین کے تحت سکول میں اردو انگریزی مباحثے بھی کروائے جاتے ہیں جن میں طالبات بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیتی ہیں۔ ہمارے سکول کی طالبات نے جامعہ نصرت ربوہ کے آل پاکستان انٹر کالجیئیٹ مباحثوں میں شرکت کی۔ انگریزی مباحثہ میں تیسرا انعام اور اردو مباحثہ میں پہلا اور تیسرا انعام اور ٹرافی حاصل کی۔ اس کے علاوہ مشاعرہ میں بھی حصہ لیا اور پہلا اور تیسرا انعام حاصل کیا۔ طالبات کی یہ کامیابی بڑی خوشکن ہے۔

طالبات سادہ لباس میں سکول آتی ہیں ان کے لئے سفید یونیفارم میں آنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ان کو سادگی اختیار کرنے اور پردہ کی پابندی کے بارے میں بھی ہدایات کی جاتی ہیں۔ طالبات کے لئے سکول میں قرآن کریم اور دینیات کی تعلیم کا خاص انتظام کیا گیا ہے۔ نصرت ہائر سیکنڈری سکول کا اپنا کوئی الگ ہوسٹل نہیں بلکہ جامعہ نصرت کے ہوسٹل کے ساتھ مشترک ہے۔ خوراک و رہائش وغیرہ کے اخراجات واجبی ہیں۔ کھانا اچھا دیا جاتا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل طالبات کو باقاعدگی سے باجماعت نماز پڑھاتی ہیں۔ روزانہ صبح تلاوت کلام پاک کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ماہِ رمضان کے مہینہ میں طالبات کو باقاعدگی سے درس اور نماز تراویح کے لئے مسجد مبارک میں لیجایا جاتا ہے۔ غرض ان کی روحانی تربیت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

سکول میں کھیلوں کا بھی اچھا انتظام ہے۔ طالبات بیڈمنٹن، ڈیکنیس، والی بال، نیٹ بال وغیرہ میں خاص دلچسپی لیتی ہیں۔ طالبات کے لئے لائبریری کا انتظام عمدہ ہے۔ جس میں طالبات کو بیٹھ کر اخبارات اور رسائل وغیرہ پڑھنے کی سہولت حاصل ہے اور کتب مستعار دی جاتی ہیں۔

غرض سکول نے اس تھوڑے سے عرصہ میں نمایاں ترقی کی ہے اور یہ اس بات کا پیش خیمہ ہے کہ وہ آئندہ بھی اسی طرح ترقیات حاصل کرتا رہے گا۔ انشاء اللہ۔

نصرت ہائر سیکنڈری سکول آپ کا اپنا ادارہ ہے۔ پس احباب کو چاہیئے کہ اپنی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس ادارہ میں داخل کروائیں۔

پرنسپل نصرت ہائر سیکنڈری سکول

درخواست دعا

(مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی حال مانٹریال کینیڈا)

میری اہلیہ کی آنکھوں کا موتیا کا اپریشن ۳۰ مئی ۱۹۶۳ء کو رائل وکٹوریہ ہسپتال مانٹریال کینیڈا میں ہو رہا ہے۔ ماہ دسمبر ۱۹۶۲ء کو اسی آنکھ میں پردہ قرنیہ کے پیوند کا اپریشن ہوا تھا جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا لیکن جلد ہی موتیا بڑھ گیا۔ اب بینائی کی واپسی کا انحصار اس اپریشن پر ہے۔

میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ درویشان قادیان اور جملہ احمدی احباب اور مستورات سے درخواست کرتا ہوں کہ اپریشن کی کامیابی کے لئے خاص طور دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ بہترین بینائی واپس دے۔ اور بیمار کو پھر خدمتِ دین کی بیش از پیش توفیق عنایت کرے۔ آمین۔

خاکسار عطاء اللہ ایڈووکیٹ راولپنڈی
حال مانٹریال۔ کینیڈا

کتابوں کی ضبطی کا حکم

منقول از ہفت روزہ تنظیم اہلحدیث لاہور ۲۴ مئی ۱۹۶۳ء

لاہور کے معزز معاصر ہفت روزہ تنظیم اہل حدیث (۲۴ مئی ۶۳ء) کا ایک نوٹ ذیل میں درج کیا جاتا ہے جس میں "رسالہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی پر احتجاج کرنے کے علاوہ دو اور کتابوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے جنہیں حکومت نے ضبط قرار دیا ہے ہم ان کتابوں کی ضبطی پر معاصر کے احتجاج کے ساتھ پوری طرح متفق ہیں ہمارے نزدیک مذہبی کتابوں کو ضبط کرنے کا موجودہ رجحان نہایت نامناسب ہے۔ اس طرح تو تمام فرقوں کی مذہبی کتب خطرہ میں پڑ جاتی ہیں۔ (ادارہ)

حکومتِ مغربی پاکستان نے منافرت پھیلانے کے الزام میں جن کتابوں کو ضبط کر لیا ہے ان کے نام حسب ذیل ہیں :-

۱۔ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب"
۲۔ "نتائج التقلید" (مصنفہ حکیم محمد اشرف صاحب سندھو)

"سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" نامی کتاب اس ملک میں گذشتہ پچھتر ۷۵ سال سے بار بار چھپتی اور بکتی چلی آ رہی تھی۔ حامیٔ دین مسیح حکومت برطانیہ کے دور میں اس کتاب سے کوئی تعرض نہیں کیا گیا اور نہ اسے عیسائیوں کی دلآزاری کا باعث سمجھا گیا اور نہ ہی اس پر منافرت پھیلانے کا کوئی الزام عائد ہو سکا۔ لیکن اب مسلمانوں کی اپنی حکومت ہے۔ اب پاکستان میں بڑھتے ہوئے عیسائی اثرات نے اس کتاب کو ضبط کرا دیا ہے ؎

من از بیگانگاں ہرگز نہ نالم
کہ با من ہرچہ کرد آں آشنا کرد

یہی حال نتائج التقلید کا ہے۔ مولانا حکیم محمد اشرف صاحب سندھو کی اس تصنیف کے متعلق یہ بات پورے وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ اس سے کسی کی دلآزاری نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کی کوئی عبارت قانون کی زد میں آتی ہے۔ اس میں ہر چیز کتب فقہ کے حوالہ سے اور وہ بھی جوابی رنگ میں لکھی گئی ہے لیکن "برادران یوسف" کی حکومت تک پہنچ کر نتیجہ یہ ہے کہ کتاب ضبط۔

گذشتہ سال بھی اسی قسم کے ایک حکم کے ذریعہ مولانا حافظ محمد اسمٰعیل صاحب روپڑی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف کردہ ایک کتاب "شہید کربلا" ضبط کر لی گئی تھی اور اب تک یہ کتاب ضبط ہے۔ "شہید کربلا" گذشتہ کئی سال سے متواتر چھپ رہی تھی۔ حافظ صاحب کی تحریر نہایت آسان عام فہم، متوازن، موثر، صلح پسند، اور دلنشین ہونے کی وجہ سے بہت مقبول تھی۔ اسی وجہ سے اس کتاب کی مقبولیت میں بھی اضافہ ہو رہا تھا لیکن جب حکومت تک شیعہ عناصر کی رسائی ہوئی تو حافظ صاحب کی اس تحریر کو بھی ضبط قرار دیدیا گیا ؏

جو چاہے آپ کا حسنِ کرشمہ ساز کرے

حکومت کو چاہیئے کہ وہ اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرے۔

ہفت روزہ "تنظیم اہلحدیث" لاہور
۲۴ مئی ۱۹۶۳ء جلد ۱۵ شمارہ ۴۴ صفحہ ۱۰

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

حکومت کو اس کتاب کی ضبطی کا حکم فوراً واپس لینا چاہیئے

پاکستان کے مختلف علاقوں کے معززز اور با اثر اصحاب کا حکومت سے مطالبہ

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی کتاب کی ضبطی کے خلاف پاکستان کے مختلف علاقوں کے معززز اور با اثر اصحاب کی طرف سے شدید احتجاج کا سلسلہ تا حال جاری ہے۔ اس سلسلے میں ان کے بعض بیانات اور ذمہ دار حکام کے نام خطوط الفضل کی گزشتہ اشاعتوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ چند ایک اور خطوط اور بیانات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

اصغر حسین صاحب آزاد سوجانپوری سیکرٹری فارورڈ بلاک صادقیہ اثنا عشریہ سیالکوٹ

گزشتہ کئی دنوں سے مختلف اداروں کے سربراہوں۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے معزز اراکین وکلا صاحبان اور دیگر انصاف پسند حضرات کی طرف سے حکومت کی خدمت میں روزانہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے خلاف اپیلیں شائع ہو رہی ہیں۔ میں حکومت کے ارباب اختیار سے گزارش کرتا ہوں کہ ایسی کتاب کو جو گزشتہ ۶۵ سال سے لوگوں میں برائے تبلیغ تقسیم ہوتی چلی آ رہی ہے۔ اور اتنے طویل عرصہ میں کبھی اس کتاب پر کوئی پابندی عائد نہیں ہوئی بلکہ پاکستان کے پندرہ سالہ مختلف ادوار میں اسے کبھی ضبط نہ کیا گیا۔ اب اچانک مطبوعہ کتاب کو ضبط کر لینا چہ معنی دارد؟

امریکہ کے رسالہ "لائف" میں اشتعال انگیز مضمون اور حضرت نبی علیہ السلام کی فوٹو جو کہ تضحیک اسلام ہے کی اشاعت پر حکومت کی رگ حمیّت قطعاً نہ پھڑکی۔ حالانکہ اس گستاخ اور فتنہ پرداز رسالہ کا داخلہ اندرون ملک فوراً بند کیا جانا مقصود تھا۔ لیکن ردّ عیسائیت کے ایک پرانے مطبوعہ کتابچے کو ضبط کر لینا قابل صد افسوس ہے۔ لہٰذا حکومت عالیہ کو چاہیئے کہ اس ضبط شدہ کتابچے کی ضبطی کے احکام کو فی الفور واپس لے تا کہ انصاف کے تقاضے پورے ہو سکیں۔

اصغر حسین آزاد سوجانپوری سیکرٹری فارورڈ بلاک
صادقیہ اثنا عشریہ سیالکوٹ

چوہدری مبارک علی صاحب چیمہ ناظم اعلیٰ انجمن رفاہ عامہ و اتحاد بین المسلمین سیالکوٹ

مکرم چوہدری مبارک علی صاحب چیمہ ناظم اعلیٰ انجمن رفاہ عامہ و اتحاد بین المسلمین رنگپورہ سیالکوٹ نے ایک بیان میں حکومت مغربی پاکستان سے اپیل کی ہے کہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے حکم کو واپس لے کر عامۃ المسلمین کی پریشانی کو دور کرے۔

کوئی مسلمان بھی خواہ وہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتا ہو۔ ایسی کتاب کی ضبطی کو برداشت نہیں کر سکتا۔ جو خالصتہً اسلام اور بانیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کے کمالات اور فضیلت ثابت کرنے کے لئے لکھی گئی ہو۔ اور جس میں عیسائیت کا خود ان کے مسلمات اور عقائد سے بودہ پن ثابت کیا ہو۔

مبارک علی چیمہ سیالکوٹ

ضلع سیالکوٹ کی یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کا مشترکہ بیان

ہم مختلف یونین کونسلز کے چیئرمینز اپنی طرف سے اور اپنے علاقہ کے عوام کی طرف سے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے خلاف احتجاج کرتے ہیں۔ ہمارے علاقہ کے عوام بلا امتیاز اس حکم پر سخت ناراض ہیں۔ اور اس کو تشویشناک سمجھتے ہیں۔ موجودہ حکومت سے اس قسم کی صریح بے انصافی اور اسلام دشمنی کی وہ ہرگز امید نہ رکھتے تھے۔ اس حکم کی منسوخی کے لئے ہماری مؤدبانہ اور مخلصانہ اپیل ہے۔ اگر یہ حکم کسی جھوٹے وقار کی خاطر واپس نہ لیا گیا۔ تو احتجاج کا یہ سلسلہ ملامت اور مذمت کی صورت اختیار کر جائے گا۔

(۱) چوہدری نذیر احمد باجوہ چیئرمین یونین کونسل کمبوہ باجوہ (۲) چوہدری بشیر احمد چیئرمین یونین کونسل داتہ زیدکا (۳) چوہدری محمد اعظم چیئرمین یونین کونسل سمبڑیال (۴) چوہدری محمد شریف چیئرمین یونین کونسل گلوٹیاں خورد (۵) چوہدری محمد اسلم چیئرمین چک چیمہ (۶) چوہدری برکت علی چیئرمین بھیکے پال (۷) چوہدری عبد الغنی چیئرمین گدیاں (۸) چوہدری فضل اللہ خاں چیئرمین یونین کونسل سوکن ونڈ

شیخ محمد اقبال صاحب چیئرمین یونین کمیٹی کوئٹہ چھاؤنی

حکومت مغربی پاکستان نے بانیٔ جماعت احمدیہ کی مصنفہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے جو احکام حال ہی میں صادر کئے ہیں وہ کسی طرح منصفانہ دانشمندانہ اور مناسب قرار نہیں دیئے جا سکتے۔

اس کتاب کو چھپے ساٹھ سال سے زیادہ عرصہ ہو چکا ہے۔ اور اس کے تراجم غیر ملکی زبانوں میں ہو کر تمام دنیا میں پھیل چکے ہیں۔ اس میں نہ صرف عیسائی مشنریوں کی طرف سے اسلام پر عائد شدہ اعتراضات اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات مبارک پر بے بنیاد الزامات کے مدلل جوابات مہیا کئے گئے ہیں۔ بلکہ ایسا مواد موجود ہے۔ جس سے موجودہ عیسائیت کے عقائد اس کی اپنی کتب کی رو سے باطل ٹھہرتے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ متذکرہ بالا احکام کسی غلط فہمی کی بناء پر یا غلط مشورہ کے نتیجہ میں صادر ہوئے ہیں۔ کیونکہ آج تک کسی عیسائی مملکت نے اس پر اعتراض نہیں کیا۔ لہٰذا ایک مسلمان حکومت کی طرف سے اسلامی عقائد کے دفاع میں لکھی گئی کتاب کا ضبط کر لینا سخت حیران کن ہے۔ چونکہ اس حکم سے بین الطبقاتی اختلافات کی آگ کو ہوا دینے اور مخالف مذہبی لٹریچر پر پابندیاں عائد کروانے کا دروازہ کھلتا ہے۔ جو ملکی استحکام اور قومی سالمیت کے لئے سم قاتل ہے۔ لہٰذا آنجناب سے استدعا ہے کہ معاملہ میں ذاتی دلچسپی لے کر متذکرہ بالا احکامات کی واپسی کے انتظامات فرما دیں۔

خاکسار شیخ محمد اقبال

مرزا محمد امین صاحب ممبر یونین کمیٹی اے کوئٹہ شہر

کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کا حکم دے کر حکومت مغربی پاکستان نے کوئی مستحسن اقدام نہیں کیا ہے۔ ضبطی کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ اس کتاب سے عیسائی حضرات کی دل آزاری ہوتی ہے۔ حالانکہ مصنف نے ان کی اپنی کتب سے ہی موجودہ عیسائیوں کے عقائد کو باطل ٹھہرایا ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں اسلام کی عظمت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی فوقیت کے ناقابل تردید دلائل پیش کئے ہیں۔

اس کتاب کی اشاعت عیسائی ممالک خصوصاً یورپ اور امریکہ میں ایک لمبے عرصہ سے ہو رہی ہے۔ لیکن کسی عیسائی حکومت نے اس کے خلاف کوئی کارروائی کرنا مناسب خیال نہیں کی۔ حکومت مغربی پاکستان کا موجودہ فعل اس لحاظ سے دانشمندانہ نہیں کہلا سکتا۔

آنجناب سے درخواست ہے کہ حکومت مغربی پاکستان اپنے احکام پر نظر ثانی کرنے کے بعد کتاب کی ضبطی کا حکم منسوخ فرمائیں۔

مرزا محمد امین ممبر یونین کمیٹی اے کوئٹہ سٹی

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی تصنیف کی ضبطی کے خلاف پُرزور احتجاج

مختلف مقامات کی احمدی تنظیموں کی قراردادیں

ناصرات الاحمدیہ مانگٹ اونچے تحصیل حافظ آباد

ہم احمدی بچیاں موضع مانگٹ اونچے تحصیل حافظ آباد ضلع گجرانوالہ حکومت پاکستان کے حکم کے خلاف جس کی وجہ سے بانی سلسلہ احمدیہ کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی احتجاج کرتی ہیں اور درخواست کرتی ہیں کہ آنجناب اس معاملہ میں دخل فرما کر ناانصافی کا سدباب فرمائیں اور ضبطی کا حکم واپس لیں۔

(سکرٹری ناصرات)

مجلس خدام الاحمدیہ بہلولپور

حکومت مغربی پاکستان نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوال کا جواب" کو ضبط کر کے سراسر غیر منصفانہ غیر دانشمندانہ اقدام کیا ہے

ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ بہلولپور اس حکم کو مداخلت فی الدین سمجھتے ہیں۔ جو کہ ایک عظیم اسلامی مملکت کے شایان شان نہیں۔ ہم حکومت وقت کے وفادار ہیں کیونکہ یہ ہمارا جزو ایمان ہے۔ مگر حکومت کو بھی چاہیئے کہ وہ ہمارے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے فوری اس حکم کو واپس لیا جائے۔

مجلس خدام الاحمدیہ بہلولپور
۱۲۷ ر ب تحصیل و ضلع لائلپور

جماعت احمدیہ چونڈا ضلع سیالکوٹ

یہ جان کر کہ حکومت مغربی پاکستان نے ہمارے واجب الاطاعت امام الزمان حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" نامی ضبط کر لی ہے ممبران جماعت احمدیہ چونڈہ نے اجلاس عام منعقد کر کے شدید رنج و غم کا اظہار کیا اور صدائے احتجاج بلند کی۔

معلوم ہوتا ہے کہ یہ حکم محض غلط فہمی کی بناء پر صادر ہو گیا ہے۔ کیونکہ یہ کتاب کوئی نئی تصنیف نہیں ہے۔ بلکہ آج سے چھیاسٹھ سال قبل ایک عیسائی حکومت کے عہد میں ایک عیسائی کے سوالوں کے جواب میں عیسائیت کے مقابل اسلام کی برتری اور فضیلت ثابت کرنے کے طور پر لکھی اور شائع کی گئی آج تک اس کتاب کے کئی ایڈیشن چھپ کر شائع ہو چکے ہیں۔ اتنے لمبے عرصہ سے مسلسل اشاعت پذیر رہنے کے بعد ضبطی کا کوئی اخلاقی اور قانونی جواز باقی نہیں رہ سکتا اس حکم کی وجہ سے ہمارے دلوں کی کیفیت تو خدا تعالےٰ ہی بہتر طور پر جانتا ہے تاہم ہمارا فرض ہے کہ حکومت سے درخواست کریں کہ وہ اس سراسر ناجائز حکم کو خود منسوخ کر کے ہمارے قلوب کی تالیف کا سامان فراہم کرے۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چونڈہ)

جماعت احمدیہ کمالیہ ضلع لائلپور

ہم ممبران جماعت احمدیہ کمالیہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور کو پینسٹھ سالہ پرانی تصنیف سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کی ضبطی سے سخت دکھ ہوا ہے اور ہم اس حکم کے واپس لئے جانے کے لئے پُرزور فریاد کرتے ہیں۔ ہمارے نزدیک یہ حکم بے وقت اور بلا ضرورت ہے ہماری اسلامی حکومت نے عیسائیت کے لئے ترقی کا رستہ کھول دیا ہے۔ اس حکم سے ہر مسلمان کو جسے اسلام کی عزت کا درد ہے دکھ پہنچا ہے۔ جماعت احمدیہ کے نزدیک یہ کتاب مذہبی حیثیت کی حامل ہے جس کو ضبط کرنے سے مذہب کے اندر مداخلت ہوتی ہے۔ ہم اسلامی حکومت سے پُرزور احتجاج کرتے ہیں اس حکم کو واپس لے کر اسلام دوستی کا ثبوت دیا جائے۔

(ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ خانپور ضلع رحیم یارخاں

حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم پر شدید رنج و کرب کا اظہار اور احتجاج کرتے ہیں جس کی رو سے اس نے حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ضبط کر لی ہے۔

حکومت کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ کتاب متواتر چھیاسٹھ سال سے مختلف زبانوں میں شائع ہو رہی ہے اور کبھی بھی اس کے مندرجات کے خلاف کسی نے کوئی آواز نہیں اٹھائی۔ آج اس کتاب کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کی کوئی وجہ جواز نظر نہیں آتی معلوم ہوتا ہے کہ کسی غلط فہمی کی بناء پر یہ سخت غیر منصفانہ اقدام کیا گیا ہے۔ ہم اراکین مجلس خدام الاحمدیہ حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے اس غیر دانشمندانہ فیصلہ کو فوراً واپس لے اور دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدیوں کے دلوں کو تسکین بخشے

(اراکین مجلس خدام الاحمدیہ خانپور ضلع رحیم یارخاں)

جماعت احمدیہ سوک کلاں ضلع گجرات

ہم ممبران جماعت احمدیہ سوک کلاں ضلع گجرات کتاب "سراج دین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کی ضبطی کی خبر پر گہرے غم اور افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہیں اور حکومت سے نہایت ادب کے ساتھ درخواست کرتے ہیں کہ کتاب مذکور کی ضبطی کے حکم کو منسوخ کیا جائے۔

محمد بشیر احمد سوک کلاں ضلع گجرات

گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ

جماعت احمدیہ گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ رسالہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کی ضبطی پر احتجاج کرتے ہیں۔ ہمیں بہت دکھ پہنچا ہے۔ اسلئے ہم پُرزور اپیل کرتے ہیں کہ حکومت اس حکم کو جلدی واپس لے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

محمد نسیم گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ

مجلس انصار اللہ چوہڑکانہ منڈی

حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف کتابچہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" حکومت مغربی پاکستان نے کسی غلط فہمی کی بناء پر ضبط کرنے کا حکم صادر فرمایا ہے۔ درد بھرے دل سے التماس کرتے ہیں۔ کہ یہ کتابچہ ایک عیسائی کے اسلام پر اعتراضات کے جواب میں ہے۔ اس میں کسی کی دل آزاری کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اور قابل توجہ یہ امر ہے کہ یہ کتاب حکومت برطانیہ یعنی عیسائی حکومت کے وقت آج سے چھیاسٹھ سال قبل شائع ہو کر تمام اسلامی دنیا میں پسندیدگی کی نظر سے دیکھی گئی ہے اور اسکے مطالعہ کے بعد کئی عیسائی صاحب علم دوست اسلام قبول کر چکے ہیں۔

ہم ایک قانون کی پابند اور پر امن جماعت احمدیہ کی تنظیم انصار اللہ کے ممبران جناب کی خدمت عالیہ میں اس کتابچہ کی ضبطی کے حکم کے خلاف پُرزور احتجاج کرتے ہوئے التجا کرتے ہیں کہ اس کی ضبطی کے حکم کو منسوخ فرمایا جائے۔

ممبران مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ
چوہڑکانہ منڈی

جماعت احمدیہ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

ہم جملہ افراد جماعت احمدیہ مدرسہ چٹھہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کی ضبطی پر پُرزور احتجاج کرتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں کہ حکومت پاکستان ضبطی کے احکام واپس لے کر اسلام دوستی کا ثبوت دیوے

صدر جماعت احمدیہ مدرسہ چٹھہ
ضلع گوجرانوالہ

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کا تار

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف زبردست احتجاج کرتی ہے جس کے تحت حضرت مرزا غلام احمد صاحب بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کی گئی ہے۔

ہماری سمجھ سے یہ بالا ہے کہ ایک مذہبی جماعت کے افراد کو اپنے امام کی تعلیمات سے مستفید ہونے سے کیوں روکا جا رہا ہے

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

جماعت احمدیہ کوئٹہ

جماعت احمدیہ کوئٹہ کا یہ ہنگامی اجلاس حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے حکم کو گہرے رنج و غم اور تشویش کی نظر سے دیکھتا ہے۔ جماعت احمدیہ کوئٹہ کا یہ اجلاس اس حکم کو ہر پہلو سے غیر دانشمندانہ اقدام تصور کرتا ہے۔

یہ کتاب سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مقدس لٹریچر ہے اور حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اور صداقت و فضیلت کی تائید میں سراج الدین عیسائی کے سوالات کے جواب میں ۶۶ سال قبل تصنیف کی گئی تھی اور آج تک ساری دنیا میں اس کی اشاعت ہوئی ہے اور اس سلسلہ میں کبھی بھی کوئی فرقہ وارانہ منافرت یا کشیدگی کی کوئی صورت پیدا نہیں ہوئی۔ اب اچانک نامعلوم وجوہ کی بناء پر اس کی ضبطی کا حکم صادر کیا گیا ہے۔ مسلمانوں کے لئے جو اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات مطہر سے والہانہ محبت اور عقیدت رکھتے ہیں انتہائی ناقابل برداشت صدمہ کے موجب ہے یہ کتاب خود عیسائیوں کے لٹریچر کے حوالجات و اقتباسات پر مشتمل ہے اور اس میں قرآنجید کی تعلیم کی روشنی میں مدافعانہ طور پر عیسائیوں کے جارحانہ حملوں کا عالمانہ طور پر جواب دیا گیا ہے۔ اس لئے اس کتاب کی ضبطی کے لئے کوئی معقول جواز موجود نہیں۔

اس ضبطی کے حکم کے خلاف یہ اجلاس پُرزور احتجاج کرتا ہے اور حکومت متعلقہ کو عدل و انصاف کے نام پر اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنے اس حکم کو فوراً واپس لے اور امن پسند مسلمان شہریوں کو مطمئن کرے۔

ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ کوئٹہ

مجلس خدام الاحمدیہ حافظ آباد

اس خبر سے کہ حکومت مغربی پاکستان نے مقدس بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی ہے، ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ حافظ آباد کو سخت صدمہ ہوا ہے۔ اور زیادہ دکھ اس بات کا ہے کہ یہ کتاب آج سے ۶۷ سال قبل عیسائی حکمرانوں کے دور میں شائع ہوئی تھی۔ اس وقت کی عیسائی حکومت نے اسے قابل اعتراض نہ سمجھا اور اس پر پابندی نہ لگا سکی ـــ مگر آج ۶۷ سال بعد یہ کتاب جو اسلام کے دفاع کے لئے ایک عیسائی کے اسلام پر اعتراضات کے جواب میں لکھی گئی تھی خود اسلامی مملکت ضبط کر رہی ہے جو نہایت قابل افسوس امر ہے۔ اس سے ہمارے دل سخت مجروح ہوئے ہیں۔

لہٰذا ہم حکومت سے پرزور احتجاج کرتے ہیں کہ وہ اپنے اس غیر ضروری اور غیر منصفانہ حکم کو واپس لے۔

ہم ہیں ممبران مجلس خدام الاحمدیہ حافظ آباد

جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین

حکومت مغربی پاکستان نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ السلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی ہے۔ یہ کتاب خادم اسلام عاشق رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے عیسائی کے سوالوں کے جواب میں لکھی تھی۔ تا اسلام کی حقیقت اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس دنیا میں ظاہر ہو۔ اور اکناف عالم میں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند ہو۔

کیا یہ اسلامی حکومت اسلام کے ایک فتح نصیب جرنیل کی خدمت کا یہ صلہ دے رہی ہے کہ آپ کی کتابوں کو ضبط کیا جائے۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات باتفاق حکومت مغربی پاکستان کے اس فعل کو سراسر غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ قرار دیتے ہوئے زبردست احتجاج کرتے ہیں اور حکومت سے اسلام و انصاف کے نام پر اپیل کرتے ہیں کہ فوری طور پر اس حکم کو واپس لیا جائے۔

ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات۔

مجلس خدام الاحمدیہ بدین ضلع حیدرآباد

ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ بدین حکومت مغربی پاکستان کے بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب بعنوان "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے ضبطی کے حکم پر رنج اور پُرزور احتجاج کرتے ہیں اور نہایت دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ فوری طور پر اس فیصلہ کی منسوخی کا حکم فرمائیں۔

قائد مجلس خدام الاحمدیہ بدین

جماعت احمدیہ کوٹ فرزند علی میاں چنوں ضلع ملتان

"سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" نامی کتاب جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عیسائیوں کے مقابلہ میں تحریر فرمائی تھی کی ضبطی سے حد درجہ صدمہ ہوا۔

یہ کتاب کئی بار چھپی عیسائی حکومت نے بھی قابل ضبطی نہ سمجھا۔ ایک مسلمان حکومت کا اسے ضبط کرنا بہت ہی قابل افسوس ہے حکومت کو چاہیئے کہ فوری طور پر اس نادرست حکم کو واپس لے۔

ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ کوٹ فرزند علی میاں چنوں ضلع ملتان

لجنہ اماء اللہ پشاور

لجنہ اماء اللہ کا یہ خصوصی اجلاس بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی حکومت مغربی پاکستان کی طرف سے ضبطی پر اپنے دلی رنج اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ حضور علیہ السلام کی یہ کتاب انگریز اور عیسائی حکومت کے تحت قریباً ۶۶ برس قبل شائع ہوئی۔ اس وقت عیسائیت کی بڑھتی ہوئی یلغار کا مقابلہ حضور نے ہی فرمایا اور آپ نے ایسا عظیم الشان علم کلام عیسائیوں کے مقابلہ میں شائع فرمایا کہ جس سے نہ صرف عیسائیت کی رفتار مدھم پڑ گئی بلکہ ان کو اس حد تک پسپا کیا کہ آج تک کسی عیسائی کو کسی بھی احمدی کے سامنے آنے کی جرأت نہیں۔

آج جبکہ پھر عیسائیت کا فتنہ پاکستان میں زور پکڑ رہا ہے تو ضرورت اس بات کی ہے کہ حضور کے ایسے لٹریچر کو کثرت کے ساتھ شائع کیا جائے تا کہ مسلمان اپنے مذہب اسلام کی فوقیت اور برتری اور عیسائیت کے کھوکھلے پن سے واقف ہو سکیں۔ نہ یہ کہ ایسے لٹریچر کو ضبط کر کے مسلمانوں کے کاز کو نقصان پہنچایا جائے۔ اس کے علاوہ ہمارے مقدس بانی کا لٹریچر ہمیں دنیا کی ہر چیز سے زیادہ عزیز اور پیارا ہے اسی لئے اس کی ضبطی ہمیں شدید طور پر مجروح کرتی ہے۔ ہم آپ کی خدمت میں درخواست کرتی ہیں کہ اب جلد از جلد اس حکم کو واپس لے کر ہماری دلجوئی فرمائیں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ پشاور

جماعت احمدیہ پیر کوٹ متصل مانگٹ اونچے

حکومت مغربی پاکستان کے اس فیصلہ کے خلاف ہم سخت رنج و الم کا اظہار کرتے ہیں جن کی رو سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب ضبط کی گئی ہے۔ عیسائی حکومت نے اس کو بند نہیں کیا خدا جانے ہماری حکومت نے اس کتاب کو کن وجوہ کی بنا پر ضبط کیا ہے۔ ہم حکومت مغربی پاکستان سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ اس حکم کو واپس لے کر ہمیں شکریہ کا موقعہ دیں۔

ممبران جماعت احمدیہ پیر کوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ

جماعت احمدیہ تربیلا ڈیم کالونی

کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے حکم پر ہم گہرے رنج و الم کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ ضبطی کے حکم کو جلد از جلد واپس لے کر دادرسی کریں۔

ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ تربیلا ڈیم کالونی

لجنہ اماء اللہ کنری

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی لطیف تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کی وجہ سے ہم سب سخت اضطراب اور بے چینی میں ہیں۔ ہم اس کو حکومت مغربی پاکستان کا ایک غیر منصفانہ فعل قرار دیتے ہیں اور اس کے خلاف پُرزور احتجاج کرتے ہیں۔ ہم حکومت پاکستان سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس ضبطی کی منسوخی کا جلد تر اعلان فرمائیں۔

صدر لجنہ اماء اللہ کنری ضلع تھرپارکر

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی

حکومت مغربی پاکستان نے ہمارے آقا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کر کے ہمارے جذبات کو شدید طور پر مجروح کیا ہے۔ یہ فیصلہ ایک غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ ہے۔

ہم سب ممبرات اس کے خلاف احتجاج کرتی ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ اپنے اس فیصلہ کو فوراً منسوخ کر کے ایک وفادار اور پُرامن جماعت کی دعائیں حاصل کرے۔

ہم ہیں ممبرات لجنہ اماء اللہ راولپنڈی

جماعت ہائے احمدیہ چک ۲۸۵ ای۔بی

ہم اس غیر منصفانہ و غیر دانشمندانہ حکم کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہیں اور صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان، ہوم سیکرٹری اور دیگر اعلےٰ حکام سے اسلام اور پاکستان کے نام پر اپیل کرتے ہیں کہ اس بے ضرورت اور غیر منصفانہ حکم کو فوراً منسوخ کیا جائے۔

ممبران جماعت ہائے احمدیہ چک ۲۸۵ ای۔بی نزد عمر کوٹ بنگلہ ضلع منٹگمری

مجلس انصار اللہ لودھراں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا

جواب" ضبط کرکے حکومت مغربی پاکستان نے لاکھوں احمدیوں کے دلوں کو سخت صدمہ اور رنج پہنچایا ہے ہم حکومت مغربی پاکستان سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ اس حکم کو فوراً منسوخ کیا جائے۔
(قائد مجلس انصار اللہ لودھراں ضلع ملتان)

مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ بھڑتانوالہ تحصیل وضلع سیالکوٹ

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی جماعت احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے متعلق حکومت مغربی پاکستان کے غیر دانشمندانہ بے ضرورت اور خلاف اسلام حکم کے بارہ میں اپنے نہایت ہی رنج و غم کا اظہار کرتی ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ فوری طور پر اس نا واجب حکم کو واپس لے کر اپنی اسلام دوستی کا ثبوت دے کیونکہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے یہ کتاب اسلام کے بارہ میں ایک عیسائی کے سوالات کے جواب محض حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی صداقت ثابت کرنے کے لئے آج سے ۶۶ سال قبل لکھی تھی اور اس وقت کی عیسائی حکومت اور عیسائی پبلک کو اس کے متعلق کوئی اعتراض نہیں ہوا اس لئے آج اتنے طویل عرصہ کے بعد اس کی ضبطی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اس لئے ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت اس نہایت ہی اہم اور سنگین معاملہ کی طرف جس نے کہ ہمارے دلوں کو بے حد مجروح کر دیا ہے توجہ فرمائے گی اور اس کا فوری طور پر تدارک کر کے ہمیں شکریہ کا موقع بہم پہنچائے گی۔

جماعت احمدیہ شیخ پور ضلع گجرات

ممبران جماعت احمدیہ شیخ پور رسالہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی حکومت کی طرف سے ضبطی پر نہایت افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ حکومت مغربی پاکستان کا اس کتاب کو ضبط کرنا سراسر ناانصافی ہے اور جماعت احمدیہ ایسی پابند اور وفادار جماعت کے مذہبی حقوق میں مداخلت ہے جماعت احمدیہ شیخ پور کا یہ اجلاس حکومت کے اس اقدام کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ کتاب مذکورہ کی ضبطی کا حکم منسوخ کیا جاوے۔
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شیخ پور ضلع گجرات

جماعت احمدیہ کلاس والہ

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ کلاس والہ ضلع سیالکوٹ کو اخبارات میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کی خبر پڑھ کر سخت صدمہ ہوا ہے یہ کتاب عیسائیت کے رد میں جوابی طور پر اسلام کی صداقت ثابت کرنے کے لئے آج سے ۶۵ سال قبل انگریزی کی حکومت کے زمانہ میں تحریر کی گئی تھی اور اس زمانہ میں اس کے خلاف کوئی ایکشن نہ لیا گیا۔ اب اس کتاب کی ضبطی کے حکم کا نفاذ سخت حیرانگی کا موجب ہے ہمارے خیال کے مطابق یقیناً یہ کسی غلط فہمی کی بناء پر ہوا ہے۔ ہم جناب والا سے ملتجی ہیں کہ فوری طور پر اس حکم کو واپس لے کر اس بے انصافی کی تلافی فرمائی جائے۔

مجلس خدام الاحمدیہ گھٹیالیاں خورد

ہم جملہ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی تائید اسلام اور حمایت بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم میں لکھی ہوئی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی پر گہرے رنج و غم اور صدمے کا اظہار کرتے ہوئے ملتجی ہیں کہ چونکہ حکومت پاکستان کا یہ فیصلہ سراسر ناانصافی اور مداخلت فی الدین کے مترادف ہے۔ لہٰذا فوری طور پر اس کو واپس لے کر دنیا کے کروڑوں مسلمانوں کی بالعموم اور جماعت احمدیہ ایسی پرامن جماعت کے لاکھوں افراد کی علی الخصوص پریشانی و گھبراہٹ کو دور کیا جائے۔
ہم ہیں ممبران مجلس خدام الاحمدیہ گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ۔

اطفال الاحمدیہ چک چھٹہ

مورخہ ۲۴ مئی ۶۳ء کو اطفال الاحمدیہ چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا جس میں حضرت بانی جماعت احمدیہ کی کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے خلاف پرزور احتجاج کیا گیا
یہ کتاب عیسائیت میں تبلیغ اسلام کرنے کے لئے ایک مستند تصنیف ہے جیسا کہ کتاب کے نام سے ظاہر ہے اس میں حضرت مرزا صاحب نے اسلام اور بانی اسلام کی عزت و عصمت کا مقام واضح کیا ہے ایسی کتاب کی اشاعت کو بند کرنا اسلام کو نقصان پہنچانا ہے لہٰذا اس کی ضبطی کے حکم کو فوراً واپس لیا جائے
(مربی اطفال الاحمدیہ چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ)

جماعت احمدیہ میانی ڈھوگگیاں ضلع سرگودھا

جماعت ہذا "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" نامی کتاب کی ضبطی پر گہرے رنج و غم اور تشویش کا اظہار کرتی ہے حکومت سے باادب التماس کرتی ہے کہ اس حکم کو منسوخ کیا جائے۔ یہ کتاب آج سے ۶۶ سال پہلے حضرت مرزا غلام احمد صاحب بانی سلسلہ احمدیہ نے تصنیف فرمائی تھی جس میں عیسائیوں کی طرف سے اسلام اور بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اعتراضات کے جوابات دیئے گئے تھے
سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ میانی ڈھوگگیاں ضلع سرگودھا۔

ممبرات لجنہ اماء اللہ جہلم

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے حکم پر ہم نہایت افسوس اور غم کا اظہار کرتی ہیں۔
حکومت مغربی پاکستان کے اس ناروا فعل سے ہمارے دل سخت زخمی اور بے چین ہیں آج سے ۶۶ سال قبل حضرت مرزا غلام احمد صاحب نے ایک تثلیث پرست کے اعتراضات کے جواب میں یہ کتابچہ شائع کیا اور آج تک اس کے کئی ایڈیشن مختلف زبانوں میں شائع ہو چکے ہیں اور آج تک اس کے کئی ایڈیشن مختلف زبانوں میں شائع ہو چکے ہیں لیکن اس سے پہلے کسی کے دل میں بھی اس کی ضبطی کا خیال نہیں آیا اور یہی بات ہمارے زخمی دلوں پر نمک چھڑکتی ہے کہ انگریزی عہد حکومت میں نہ تو حکومت نے اور نہ ہی عیسائیوں نے اس کتابچہ کو قابل ضبط خیال کیا مگر آج اسلامی حکومت نے اس کتاب کو ضبط کر کے ایک پرامن جماعت کے جذبات کو مجروح کیا ہے۔
لہٰذا لجنہ اماء اللہ جہلم حکومت مغربی پاکستان سے نہایت ادب سے درخواست کرتی ہے کہ اس کتاب کی ضبطی کا حکم واپس لے کر انصاف کا ثبوت دے۔
لجنہ اماء اللہ جہلم

لجنہ اماء اللہ منڈی بوریوالہ

ہمارے پیارے امام حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو حکومت مغربی پاکستان کی طرف سے ضبطی کا اعلان ہوا ہے۔ یہ امر جہاں ہمارے لئے انتہائی رنج و غم کا باعث بنا ہے وہاں اس چیز نے حیرت میں ڈال دیا ہے کہ کس طرح ایک اسلامی حکومت کی طرف سے ایک ایسی کتاب کو جو کہ ایک عیسائی کے سوالوں کے جواب میں لکھی گئی تھی ضبط کر لیا ہے
ہمارے نزدیک حکومت کا یہ حکم مذہب میں بے جا دخل اندازی کے مترادف ہے اور تمام دنیا کے احمدیوں کے جذبات کو زخمی کرنے والا ہے
ہم تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ منڈی بوریوالہ آپ سے یہ درخواست کرتی ہیں کہ حکومت کے اس حکم کو واپس لے لیا جائے۔
ممبرات لجنہ اماء اللہ منڈی بوریوالہ (ملتان)

مجلس خدام الاحمدیہ فیروزہ چک ۱۲۳/۸.ب

ہم اراکین مجلس خدام الاحمدیہ فیروزہ چک ۱۲۳/۸.ب ضلع رحیم یار خان کے اس حکم پر جس کی رو سے اس نے حضرت بانی جماعت احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی ہے شدید احتجاج کرتے ہیں۔ یہ حکم بانی جماعت کی توہین کے مترادف ہے حقیقت یہ ہے کہ جب اسلام اور بانی اسلام کے خلاف طرح طرح کی دل آزار کتابیں عیسائی پادریوں کی طرف سے شائع ہو رہی تھیں اور اس وقت مرزا صاحب نے اسلام کی تائید میں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کو بلند کرنے کے لئے ایسی کتابیں تصنیف فرمائیں۔ بجائے اس کے حکومت ایسی کتب کی سرپرستی کرتی الٹا اس نے اس کے خلاف کاروائی کرنی شروع کر دی جو ہر طرح سے قابل افسوس ہے
لہٰذا ہم اراکین خدام الاحمدیہ فیروزہ چک ۱۲۳/۸.ب حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ انصاف کے نام پر اس حکم کو واپس لے
رشید احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ فیروزہ چک ۱۲۳/۸.ب

لجنہ اماء اللہ موضع گھوڑیوالہ

گورنر مغربی پاکستان نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کر کے نہ صرف جماعت احمدیہ کے امن پسند اور وفادار اراکین کے دلوں کو مجروح کیا گیا ہے بلکہ ان کا یہ اقدام تمام مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والا ہے مذکورہ بالا کتاب میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت و شان کو پیش کیا ہے اور قرآن مجید کی روشنی میں اسلام کا مقابلہ مسیحیت سے مقابلہ کر کے اسلام کی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے
یہ اقدام بیرونی ملکوں میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے والے مبلغین اسلام کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے والا اور عیسائیوں کے ہاتھ مضبوط کرنے کا موجب ہوگا۔
ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ گھوڑیوالہ ڈاکخانہ شاہ سکندر تحصیل و ضلع جھنگ حکومت سے اپنے دکھی دلوں کے ساتھ پرزور احتجاج کرتی ہیں اور دردمندانہ اپیل کرتی ہیں کہ اس حکم کو فوری طور پر واپس لے کر مشکور فرمائیں
(صدر لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ گھوڑیوالہ)

لجنہ اماء اللہ ۱۳۷/۹.ل ضلع منٹگمری

کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" عیسائیت کے رد میں بہترین کتاب ہے جو ۶۶ سال سے شائع ہو رہی ہے اور تمام اسلامی اور عیسائی ملکوں میں اس کے ذریعہ تبلیغ اسلام کی جا رہی ہے آج تک اس کتاب میں کوئی بات قابل اعتراض نہ پائی گئی
ہم درخواست کرتی ہیں کہ حکومت اس غیر منصفانہ فیصلہ کو منسوخ کرے۔
ممبرات لجنہ اماء اللہ ۱۳۷/۹.ل منٹگمری

جماعت احمدیہ چک ۱۷/۱۴ منٹگمری

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی لطیف تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے متعلق ہم حکومت پاکستان سے پرزور درخواست کرتے ہیں کہ اس پر نظر ثانی کرے یہ فیصلہ ہر لحاظ سے غیر منصفانہ ہے اور مداخلت فی الدین ہے یہ کتاب ۶۶ سال پرانی اور بار بار مرتبہ شائع ہو کر زمین کے کناروں تک پھیلائی گئی ہے اور آج تک عیسائیوں نے بھی اس کو قابل اعتراض نہ ٹھہرایا۔

ہماری درخواست ہے کہ حکومت اپنا فیصلہ فورا واپس لے۔

ممبران جماعت احمدیہ چک ۱۷/۱۴ منٹگمری

جماعت احمدیہ قبولہ منٹگمری

ہماری رائے میں حکومت مغربی پاکستان کا "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کتابچہ کو ضبط کرنا انتہائی دکھ کا باعث ہے یہ اسلام کی تبلیغ میں ایک خطرناک رکاوٹ ہے یہ کتاب عیسائیت کے باطل عقائد کے رد اور اسلام کی صداقت و عظمت کے حق میں زبردست دلائل پر مشتمل ہے مہربانی کر کے اس کتاب کے متعلق دوبارہ غور کر کے ضبطی کے حکم کو فوری واپس لیا جائے

ممبران جماعت احمدیہ قبولہ منٹگمری۔

احمدیاں چک 95/6-R منٹگمری

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" پر پابندی عائد کرنا سخت ناانصافی ہے ہم احمدیوں کو بلکہ تمام محب اسلام مسلمانوں کو اس سے سخت دکھ ہوا ہے حیرت ہے کہ ۶۷ سالہ پرانی کتاب جو تمام دنیا میں تبلیغ اسلام اور تردید عیسائیت کے لئے مفید ثابت ہو رہی ہے حکومت مغربی پاکستان کی نگاہ میں آج قابل اعتراض ٹھہری ہے۔ طرفہ یہ ہے کہ ایک عیسائی جو اسلام کو چھوڑ کر عیسائیت اختیار کر چکا تھا اس کے اسلام پر کئے گئے چار سوالوں کا جواب قرآن کریم کی روشنی میں دیا گیا ہے اور عیسائیت کے عقائد پر موجودہ بائیبل کی رو سے جرح کی گئی ہے اے کاش اس کتاب کو پہلے اچھی طرح مطالعہ کر لیا جاتا ہماری مؤدبانہ درخواست ہے کہ ضبطی کے حکم کو بلا تاخیر منسوخ کیا جائے

(ملک فیض محمد چک 95/6-R منٹگمری)

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کا یہ غیر معمولی اجلاس کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی پر دلی دکھ رنج قلق اور اضطراب کا اظہار کرتے ہوئے حکومت کے اس حکم کو انتہائی غیر دانشمندانہ اور غیر ضروری سمجھتا ہے ایسے وقت میں جب کہ پاکستان کا ذی شعور طبقہ عیسائی مشنریوں کے حملوں سے سخت پریشان ہے حکومت کے اس اقدام کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہوئے اپیل کرتا ہے کہ ہماری جماعت سے جو ناانصافی کی گئی ہے اس کا فوراً ازالہ فرمایا جائے

عبد الرحمٰن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

مجلس خدام الاحمدیہ تاندلیانوالہ

ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ تاندلیانوالہ حکومت کے اس فیصلہ کے خلاف احتجاج کرتے ہیں جس میں حکومت نے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے احکامات دیئے ہیں اور ان احکامات کو ابھی تک واپس نہیں لیا۔

حکومت کا یہ فیصلہ سراسر غیر منصفانہ اور اسلام کے مفاد کو نقصان پہنچانے والا ہے یہ کتاب انگریزوں کی حکومت میں بار بار چھپتی رہی لیکن انگریزی حکومت نے اس کو ضبط نہ کیا جن کے مذہب کے خلاف یہ کتاب لکھی گئی آج جو کی حکومت مسلمان حکومت کہلاتے ہوئے عیسائیت کے خلاف لکھی گئی دلائل حقہ پر مبنی کتاب کو ضبط کر کے اسلام دوستی کا ثبوت نہیں دے رہی ہم نہایت دکھ اور غم کے ساتھ اس نامناسب فیصلہ کے خلاف حکومت سے احتجاج کرتے ہیں حکومت کو چاہیئے کہ اس فیصلہ کو جلد واپس لے کر اسلام دوستی کا نمونہ دکھائے

ممبران مجلس خدام الاحمدیہ تاندلیانوالہ ضلع لائلپور

جماعت احمدیہ دلاور چیمہ

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے حکم سے دنیا بھر کے مسلمانوں میں بے چینی اور اضطراب کی لہر دوڑ گئی ہے چنانچہ جماعت احمدیہ دلاور چیمہ حکم ضبطی کتاب مذکور کے خلاف احتجاج کرتی ہوئی اپنے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے کہ ہمارے دل و جان سے عزیز امام مقدس بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی کتاب کی ضبطی ہمارے جذبات کو انتہائی طور پر مجروح کرنے کا موجب ہوئی ہے اس معاملہ میں براہ راست مداخلت فرما کر کتاب کی ضبطی کا حکم منسوخ فرمائیں (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دلاور چیمہ)

مجلس اطفال الاحمدیہ لیاقت آباد

مجلس اطفال الاحمدیہ لیاقت آباد ضلع میانوالی کے ممبر اپنے پیارے امام حضرت مرزا غلام احمد صاحب (مسیح موعودؑ) کی کتاب کی ضبطی کے خلاف نہایت رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ حکومت ہمارے امام کی کتاب کی ضبطی کے حکم کو واپس لے کر ہماری دعائیں لے۔

سید فرحت احمد بخاری مربی اطفال الاحمدیہ لیاقت آباد

لجنہ اماء اللہ حلقہ جنوبی پشاور

ممبرات لجنہ اماء اللہ حلقہ جنوبی پشاور حکومت مغربی پاکستان کے اس فیصلہ کے خلاف جس کی رو سے ہمارے مقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی تصنیف کردہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی گئی شدید احتجاج کرتی ہیں اس خبر سے ہماری ممبرات میں سخت غم کی لہر پیدا ہو گئی ہے۔ ہماری درخواست ہے کہ اس حکم کو منسوخ کر کے ہمارے دکھی دلوں پہ مرہم کا پھاہا رکھا جائے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ پشاور)

مجلس انصار اللہ حلقہ رحمان چوک منٹگمری

ممبران مجلس انصار اللہ حلقہ رحمان چوک اپنے اس اجلاس میں کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب کی ضبطی" پر نہایت رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اس کتاب کے ذریعہ بیرونی دنیا میں بھی تبلیغ اسلام کا کام لیا جا رہا ہے بیسیوں عیسائی اس قسم کی کتابوں کو پڑھ کر مسلمان ہوئے اور یہ کتاب نئی نہیں ہے بلکہ ۶۵ سال سے شائع ہو کر مختلف ممالک میں تقسیم ہو رہی ہے اور ایک عیسائی ہی کے اعتراضات جو اسلامی تعلیم پر کئے گئے کے جوابات پر مشتمل ہے۔ آج کل پاکستان میں عیسائی مشنری اسی قسم کے سوال مسلمانوں پر کر رہے ہیں اگر ان کے جوابات کی اشاعت پر پابندی لگا دی جائے تو ایک مسلمان حکومت کے لئے کسی صورت میں بھی مناسب نہیں یہ ایک حقیقت ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات میں عیسائیت کا کما حقہٗ رد کرتی ہیں اور اسلام کی دلکش تصویر پیش کرتی ہیں ہماری استدعا ہے کہ اس کتاب کو بحال کر کے اسلام دوستی کا ثبوت دے۔

ممبرات مجلس انصار اللہ حلقہ رحمان چوک منٹگمری

جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

جماعت احمدیہ ڈسکہ۔ ضلع سیالکوٹ کے جملہ افراد سب کے سب متفق طور پہ جناب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی کتاب "سراج دین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے ضبط کئے جانے کے بارے میں حکومت مغربی پاکستان نے جو حکم دیا ہے اس کو جلد واپس لیا جاوے کیونکہ اس کی ضبطی کی جو وجہ بیان کی گئی ہے۔ وہ حقائق پر مبنی نہیں ہے۔ یہ کتاب عیسائی حکومت کے وقت میں کئی دفعہ شائع ہوئی اور عیسائی علماء اور پادریوں نے اس کو پڑھا لیکن کبھی بھی کسی موقعہ پر اُن کی طرف سے اس کتاب کی فرقہ وارانہ کشیدگی اور منافرت کا باعث قرار دیا گیا لیکن افسوس ہے کہ اب ایک مسلمان حکومت نے اس کتاب کو ضبط کرنے کا حکم دے کر لاکھوں احمدیوں کے دلی جذبات کو مجروح کیا۔ اور سخت دکھ پہنچایا گیا ہے۔ احمدی جماعت ایک پر امن اور قانون کا احترام کرنے والی جماعت ہے۔ اور اس زمانہ میں اشاعت اسلام کا کام بیرونی ممالک میں بڑی ہمت اور خوش اسلوبی سے سر انجام دے رہی ہے اس لٹریچر کو ضبط کر کے گویا اسلام کی اشاعت کے کام کو بند کرنا ہے جو کہ ایک اسلامی حکومت کی شان کے خلاف ہے اور یہ حکم سراسر مذہب میں ناروا مداخلت ہے اگر ہم ممبران جماعت احمدیہ ڈسکہ پرزور اپیل کرتے ہیں کہ اس حکم کو فوری واپس لیا جاوے۔

(ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

مجلس اطفال الاحمدیہ لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور

ہم احمدی بچے حیران ہیں ایک مسلمان مرتد سراج الدین عیسائی کے سوالوں کے جواب کو ضبط کر کے کیوں اسلام کو کمزور اور عیسائیت کو ترقی دینے کا قدم اٹھایا گیا ہے۔ ہماری عاجزانہ درخواست ہے کہ ضبطی کے حکم کو واپس لیا جاوے

سکرٹری اطفال الاحمدیہ لاٹھیانوالہ

۱۹۲ ر.ب لائل پور

(بقیہ لیڈر صفحہ ۲)

مجاہدہ میں حصہ لینے کے قابل نہیں ہیں جو انقلابی جدوجہد کے لئے اس زمانے کے لئے ضروری ہے۔ ہم اگر واقعی اللہ تعالیٰ کے عبد ہیں اس کے غلام ہیں تو ہمیں اپنے رگ و پے سے خون کا وہ قطرہ نکال دینا چاہیئے جس سے ہمارے دماغ میں انانیت پیدا ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے ہم غلام کی بجائے ظالم و سفاک آقا بن جاتے ہیں۔ ایسا خون کا قطرہ ہمارے لئے زہر ہی نہیں جو جسمانی زندگی ختم کرتا ہے۔ بلکہ لعنت ہے جو جسمانی اور روحانی دونوں زندگیوں کو ختم کر دیتی ہے۔ اسی طرح اگر ہم اللہ تعالیٰ کے در کو چھوڑ کر اپنے ادنیٰ سے ادنیٰ کام کے لئے دوسروں کی خوشامد کرنے میں عار نہیں سمجھتے تو ہم زندہ نہیں بلکہ مردہ ہیں اور ایک مردہ جو خود کو گلنے سڑنے سے محفوظ نہیں رکھ سکتا۔ انقلابی جدوجہد میں کیا حصہ لے سکتا ہے۔

رشوت ستانی

مذہب اسلام معاشرہ میں پاکیزگی پیدا کرنا چاہتا ہے اور ہر قسم کی رزائل اور ناپاکیوں سے اجتناب کی ہدایت کرتا ہے۔ ہمارے ملک میں رشوت ستانی بھی ان اعمال سے ہے کہ ناحق کو حق بناکر معاشرہ میں پراگندگی پیدا کرتی ہے حالانکہ ایک سچے مومن کے لئے اتنا سمجھنا کافی ہے۔ کہ رشوت سے خدا اور رسول نے منع فرمایا ہے۔ قرآن کریم میں ہے ولا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل و تدلوا بھا الی الحکام لتاکلوا فریقا من اموال الناس بالاثم و انتم تعلمون (بقرہ ع ۲۳)

کہ اے مومنو۔ اپنے مال جھوٹ استعمال کرکے مت کھاؤ۔ اور نہ حکام کے پاس سے جاکر مقدمات میں لوگوں کے مال کھاؤ۔ جس کے نتیجہ میں گناہ لازم آئے۔ اور یہ کام تم جانتے بوجھتے کرتے ہو۔ یہ آیت رشوت ستانی سے روکتی ہے اور اسے گناہ قرار دیتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم حدیث شریف میں فرماتے ہیں۔ لعن اللہ الراشی والمرتشی کہ رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دونوں پر خدا کی لعنت ہے۔ اور لعنت کا مفہوم یہ ہے۔ کہ انسان خدا سے دور ہو جاتا ہے۔ اپنی معنوں میں لعین۔ شیطان کا نام ہے۔ جو خدا سے دُور ہے۔ پس جو رشوت لیتا ہے وہ آہستہ آہستہ خدا سے دُور ہو جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے قمار بازی سے بدنظری سے اور خیانت سے۔ رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے" (کشتی نوح ص ۲۶)

جماعت کے عہدیداران کو چاہیئے کہ وہ گاہے گاہے اسلامی اوامر اور نواہی کو بیان کرتے رہیں تاکہ احباب اپنی اصلاح کرتے رہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ضروری اعلان برائے انتخاب مقامی آڈیٹرز

ہر جماعت احمدیہ میں آڈیٹر کا تقرر ضروری ہے۔ مگر اس وقت بیشتر جماعتیں ایسی ہیں کہ جن میں مقامی طور پر آڈیٹر مقرر نہیں ہیں۔ ایسی جماعتوں کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنے ہاں مقامی آڈیٹر کا انتخاب حسب قواعد کرواکر بہت جلد بھجوا دیں۔ انتخابات کی رپورٹوں کے ساتھ حسب قاعدہ مقامی سیکرٹری مال کی تصدیق شامل کی جانی ضروری ہے کہ منتخب شدہ عہدیدار چندہ عام یا حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کے بقایا دار نہیں ہیں جو منتخب شدہ احباب موصی ہوں۔ ان کا وصیت نمبر رپورٹ میں درج کیا جائے۔ تاکہ ان کی عدم بقایا داری کے متعلق نظارت بہشتی مقبرہ سے دریافت کیا جائے۔ امراء اضلاع اور ڈویژنل امراء اس بات کی نگرانی فرما دیں کہ ان کے حلقہ کی تمام جماعتوں کے مقامی آڈیٹرز کے انتخابات جلد ہو کر نظارت میں پہنچ جائیں۔

(ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا لڑکا حمید احمد کافی عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان سے دعا کی درخواست ہے۔ حکیم فیروز الدین گلار چہ

۲۔ میری بیوی بیمار ضعف جگر۔ بخار۔ کھانسی وغیرہ بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی مودبانہ التجا ہے محمد نذیر علی ظفر قائد مجلس خدام الاحمدیہ چوہڑ کانہ منڈی

۳۔ بندہ کے ہاتھوں کو عرصہ دو سال سے متواتر درد رہتا ہے جس کے باعث کاروبار میں مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

مستری فضل احمد سائیکل ورکس حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی

اور

تزکیہ نفس کرتی ہے

مجالس انصار اللہ پشاور ڈویژن کا پہلا کامیاب سالانہ اجتماع

مجالس انصار اللہ پشاور ڈویژن کا دو روزہ سالانہ اجتماع مورخہ ۲۳/۵؍ ۱۹۶۳ء کو بفضل تعالیٰ خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ یہ اجتماع مسجد احمدیہ سول کوارٹرز کے وسیع احاطے میں منعقد ہوا اس کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ اس میں دیگر پروگراموں کے علاوہ تحریک جدید کے کارناموں کی نمائش اور بیرونی ممالک میں تحریک جدید کی مختلف مساعی کو بذریعہ سلائیڈ دکھایا گیا۔ اس پروگرام میں احمدی اور غیر از جماعت احباب نے کثیر تعداد میں شمولیت کی۔ اسی طرح دوسرے روز مستورات نے بھی نمائش دیکھی۔ اجتماع میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے علاوہ مکرم الحاج چوہدری بشیر احمد صاحب وکیل المال اول۔ مکرم مولوی اسد اللہ صاحب کشمیری اور چند دیگر احباب نے بھی مرکز کی طرف سے شمولیت فرمائی۔ اجتماع کے افتتاح کے لئے مکرم صدر صاحب مجلس مرکزیہ نے از راہ کرم ایک روح پرور پیغام بھجوایا تھا۔ جو مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھ کر سنایا۔ جس کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ اجتماع کا افتتاح ہوا۔ اجتماع کے پروگرام میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی پہلی تقریر حضرت مسیح موعود کی اسلامی خدمات کے موضوع پر تھی۔ دوسری تقریر بعنوان انصار اللہ کی ذمہ داریاں بھی نہایت انہماک کے ساتھ سنی گئی یہ تقریر بھی نہایت پر اثر تھی۔ آخری روز کے پروگرام میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی تقریر "ذکر حبیب" اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جلسہ سالانہ کی تقاریر کے ریکارڈ سنائے گئے۔ اس اجلاس میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا ایک روح پرور خط بھی جو خاکسار کے نام تھا پڑھ کر سنایا گیا۔ اس میں حضرت میاں صاحب نے سرحد کے انصار احباب کو نصیحت فرمائی تھی کہ اپنے سرحدی علاقے کو نیکی اور پاکیزگی کے لحاظ سے مضبوط بنائیں۔ تاکہ اس کا اثر سرحد کے پار بھی پہنچے

یہ دو روزہ اجتماع نہایت کامیابی کے ساتھ روح پرور ماحول میں پرسوز دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس اجتماع میں مرکزی نمائندگان اور مقامی احباب کے علاوہ بیرونی مجالس یعنی مردان۔ نوشہرہ۔ پبی۔ نور کھڈکی شیخ محمد اور کوہاٹ وغیرہ کے احباب نے بھی شمولیت فرمائی۔ اسی طرح مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت راولپنڈی بھی اپنے رفقاء کے ہمراہ اس اجتماع میں شامل ہوئے۔ اجتماع کے موقع پر کھانے اور رہائش وغیرہ کے جملہ انتظامات مجلس مقامی کی طرف سے کئے گئے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جملہ احباب کو اس اجتماع کی برکات سے زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کرنے کی توفیق دے۔ نیز ہمیں آئندہ بھی ایسے روحانی اجتماعات منعقد کرنے کی توفیق دے اور اس سلسلہ میں ہم پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ان سے بہ احسن طریق عہدہ برآ ہونے کی توفیق دے۔ اور ہمارا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

خاکسار رکن الدین زعیم اعلےٰ مجلس انصار اللہ پشاور

تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں حصہ لینے والوں کیلئے

خوشخبری

سیدنا حضرت اقدس فضل عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی خدمت بابرکت میں ماہ شہادت ۱۳۴۲ھش (اپریل ۱۹۶۳ء) میں تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے لئے حصہ لینے والے مخلصین کے اسماء گرامی اور ان کی مالی قربانیوں کے نمونے دعا پیش کئے گئے۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ مخلصین کو اپنے فضل سے نوازے۔ اور زیادہ سے زیادہ قربانی دینے کی توفیق بخشے!"

جملہ احباب جماعت تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے صدقہ جاریہ میں دل کھول کر حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اپنے آقا کی دعائیں حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون اور گول بازار ربوہ

اس صدقہ جاریہ میں حلقہ گول بازار ربوہ کے جن مخلصین نے پانچ روپے یا اس سے زائد حصہ لیا ہے اس کے اسماء گرامی معہ ان کی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرۃ قارئین سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے:۔

نام		رقم	نام		رقم
عزیز سائیکل ورکس	گول بازار ربوہ	۷-۵۵	حمید آئرن سٹور	گول بازار ربوہ	۱۲-۳۰
گلزار ہیر کٹنگ سیلون	″	۵-۳۴	رشید بوٹ ہاؤس		۱۳-۴۹
گوندل جنرل سٹور	″	۶۰-۹۳	باجوہ کلاتھ ہاؤس		۶-۶۰
بیت اللباس	″	۱۱-۸۹	پبلک کارز		۱۴-۲۵
طاہر کریانہ سٹور	″	۲۲-۰۳	مومن کریانہ سٹور		۲۱-۱۱
نصرت آرٹ پریس	″	۱۱-..	شیخ قدرت صاحب کریانہ فروش		۱۳-۳۷
عملہ ″ بذریعہ محمد صادق صاحب فوٹو رسمین		۱۵-۲۵	چوہدری عبداللطیف صاحب کاتب		۶-..
خواجہ ریسٹورنٹ	گول بازار ربوہ	۷-۴۳	ناصر احمد صاحب گھڑی ساز		۹-۷۲
″ محمد جمیل صاحب فروٹ مرچنٹ	″	۷-۰۲	افضل برادرز		۷-۰۶
عبدالستار صاحب ٹیلر ماسٹر	″	۸-۳۱	آزاد بک بائنڈرز		۶-..
جیب کلاتھ ہاؤس	″	۵-۵۰	چوہدری عبدالکریم صاحب جولاہی		۵-..
احمدیہ الیکٹرک پرفیومری	″	۱۲-..	رانا محمد دین صاحب		۶-۶۱
نذیر کلاتھ ہاؤس	″	۷-..	صوفی برکت اللہ صاحب		۵-۷۹
الشرکۃ الاسلامیہ	″	۱۲-۵۰	چوہدری محمد ابراہیم صاحب فائق		۵-..
کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب	″	۵۶-..	″ عبدالمجید صاحب فروٹ مرچنٹ		۶-۷۰
نفل شاپ	″	۵-۰۵	″ عبدالرحمن صاحب کریانہ فروش		۶-۴۶
بشیر جنرل سٹور	″	۷-۰۴	ارشاد ہوٹل		۶-۳۴
خورشید یونانی دواخانہ	″	۷-۲۲	قرطبی فرنیچر ہاؤس		۸-۰۵
چوہدری عبدالغفور صاحب کریانہ سٹور	″	۵-۵۲	احمدیہ فرنیچر ہاؤس		۲۸-۵۰
نوید جنرل سٹور		۶-۱۷	عظیم آئرن سٹور		۹-۸۰
ناصر دواخانہ		۷-۱۶	محمد شریف صاحب ٹال لکڑی		۵-۷۵
چیمہ ریسٹورنٹ	″	۶-۴۹	تاج دین صاحب	″	۱۰-۴۹
برکت کریانہ سٹور		۱۶-۳۷	دیگر متفرق دکانداران		۱۴۴-۹۶

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان

سید منظور حسین بکنگ کلرک II ربوہ سے تبدیل ہو کر بیگووالہ گھوڑتل جا چکے ہوں اور اب یہاں پر مندرجہ ذیل عملہ مستقل طور پر تعینات ہے:۔

۱۔ چوہدری شاہ محمد اسٹیشن ماسٹر (۲) چوہدری عبدالحمید اختر نائب سٹیشن ماسٹر (۳) محمد داؤد نائب سٹیشن ماسٹر

احباب مطلع رہیں۔

حضور اقدس کا اظہار خوشنودی

گذشتہ سال کا مشخصہ بجٹ سو فیصدی پورا کرنے والی مجالس انصاراللہ کی دوسری قسط کے لئے حضور اقدس کی خدمت میں پیش کی گئی حضور اقدس نے دعا فرمائی اور فرمایا:۔

"جزاکم اللہ احسن الجزاء"

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل خاص سے دوسری مجالس کو بھی ان کے نقش قدم پر چل کر اس معیار پر پورا اترنے کی توفیق بخشے۔

نائب قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ

زمیندارہ مجالس کے اراکین انصاراللہ فوری توجہ فرمائیں

خدا تعالےٰ کے فضل سے گندم کی فصل تیار ہو گئی ہے اور غلہ گھروں میں آنا شروع ہو گیا ہے لہذا زمیندارہ مجالس کے اراکین سے درخواست ہے کہ وہ ایسے موقع پر چندوں کی ادائیگی کی طرف غیر معمولی توجہ دیں اور اس کار خیر کو دوسری ضروریات پر ترجیح دیں تا اللہ تعالےٰ ان کے رزق میں مزید برکت دے۔

(نائب قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے بروز جمعۃ المبارک مورخہ ۲۴ مئی ۶۳ء کو فرزند عطا کیا ہے نومولود کا نام طاہر احمد فاروق تجویز کیا گیا ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے۔

(شریف احمد چک ۲۷۶ گ ب گوکھووال ضلع لائل پور)

مکرم منیر احمد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ کی اہلیہ صاحبہ بہت سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ ان کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا فرماویں۔

(بشیر احمد دارالیمن ربوہ)

کتاب کی ضبطی کے خلاف مشرق و مغرب کی جماعتہائے احمدیہ کا پرزور احتجاج

بقیہ صفحہ اول

ضبط کرلی ہے انتہائی شدید صدمہ ہوا ہے
یہ کتاب آج سے ۶۶ سال قبل ۱۸۹۷ء میں شائع ہوئی تھی اس کے بعد سے کئی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے اور اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو کر منظر عام پر آچکے ہیں نیز عیسائیوں میں اور خاص طور پر ان کے مشنری حلقوں میں وسیع پیمانے پر اسے پھیلایا گیا ہے برطانوی حکومت (جو بلاشبہ ایک عیسائی حکومت تھی) کے پچاس سالہ دور میں اور پاکستان کی سابقہ حکومتوں کے سولہ سالہ دور میں کبھی بھی اس قسم کی کوئی شکایت سننے میں نہیں آئی کہ اس کتاب کی وجہ سے مسلمانوں اور عیسائیوں میں منافرت پیدا ہو رہی ہے ایسا تو کبھی اس وقت بھی سننے میں نہیں آیا جب عیسائیوں اور مسلمانوں میں باہم مقابلہ اپنی انتہا کو پہنچا ہوا تھا اب یکایک یہ کتاب اتنی خطرناک کس طرح بن گئی کہ اسے ضبط کرنے کی نوبت آگئی یہ ایک ایسی بات ہے کہ جو کسی عقلمند انسان کی سمجھ میں نہیں آسکتی کتاب کی بلاوجہ ضبطی پر ہم اپنے آپ کو بہت رنجیدہ اور غمزدہ محسوس کرتے ہیں

پھر یہ بات ایک مسلمان حکومت کے لئے کتنی غیر دانشمندانہ نظر آتی ہے کہ وہ عیسائیت کے بالمقابل مسلمان مبلغین سے ان کا ایک موثر کارگر ہتھیار چھین کر انہیں غیر مسلح کردے جبکہ یہ ایک جانی پہچانی حقیقت ہے کہ عیسائی حکومتیں بالواسطہ اور بلاواسطہ ہر طرح سے بڑھ چڑھ کر اپنے مشنریوں کی مدد کرتی ہیں۔

ان حالات میں ہم اس حکم کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ ضبطی کا حکم فوری طور پر منسوخ کرکے ہماری بے چینی اور اضطراب کو دور کیا جائے

ہم ہیں آپ کے مداح اور خادم
ممبران جماعت احمدیہ فیڈریشن آف جنوبی عرب - عدن
(اس کے نیچے ۲۹ احباب کے دستخط ہیں)
۲۴ مئی ۱۹۶۳ء

عدن کے عرب ممبران جماعت

کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے حکم نے ہمیں انتہائی طور پر شدید صدمہ پہنچایا ہے ہم اسے مذہبی اور شہری حقوق میں مداخلت سمجھتے ہیں ہماری درخواست ہے کہ اس حکم کو فوری طور پر منسوخ فرمایا جائے

ہم ہیں عرب ممبران
جماعت احمدیہ عدن

کلیولینڈ، اوہیو (امریکہ)

کلیولینڈ کے ہم امریکن احمدیوں کو پاکستان سے جو محبت ہے اس کو حکومت مغربی پاکستان کے اس اقدام سے بہت ٹھیس پہنچی ہے جس کی رو سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک کتاب کو ناروا طور پر ضبط کرلیا گیا ہے کیا جناب والا شان اس حکم کو جو نامہربانی کا آئینہ دار ہے منسوخ فرما کر ہمیں ممنون فرمائیں گے

ایس عبدالرحمن شنیل پریذیڈنٹ مجلس انصار اللہ
کلیولینڈ - اوہایو (امریکہ)

احمدیہ مشن ہالینڈ

احمدیہ لٹریچر کے خلاف حکومت پاکستان کا اقدام جماعت احمدیہ ہالینڈ کے جملہ ممبران کے لئے انتہائی طور پر شدید صدمہ کا باعث ہوا ہے ہم اس اقدام کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہوئے درخواست کرتے ہیں کہ فوری طور پر نظر ثانی فرما کر کتاب کی ضبطی کے حکم کو منسوخ کیا جائے

باربرا (BARBERA)
سکرٹری احمدیہ مسلم مشن ہیگ (ہالینڈ)

دارالسلام مشرقی افریقہ

جناب عالی!
پورا ادب و احترام ملحوظ رکھتے ہوئے میں حکومت مغربی پاکستان کے اس عاجلانہ اقدام کے خلاف پرزور احتجاج کرتا ہوں جس کے مطابق ہمارے مقدس امام حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام (جو ہمارے عقیدہ کے بموجب مسیح موعود ہیں) کی تحریر فرمودہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کرلی گئی ہے میں یہ سمجھنے سے یکسر قاصر ہوں کہ ایسی قیمتی کتاب کو کیوں اور کس بناء پر ضبط کیا گیا ہے یہ کتاب انیسویں صدی کے آخری دس سالوں میں شائع ہوئی تھی فی الاصل اردو میں لکھی گئی تھی اس کے بعد اس کا انگریزی میں ترجمہ ہوا اور بہت سے ملکوں میں اس کو پھیلایا گیا

جیسا کہ اس کتاب کے نام سے ہی ظاہر ہے اس کتاب کی اشاعت کا مقصد سراج الدین نامی ایک عیسائی کے چند سوالوں کا جواب دینا تھا اب کوئی بھی آزاد خیال انسان ایسی کتاب پر جو خود عیسائیوں کے پیش کردہ سوالوں کے جواب میں لکھی گئی ہو اعتراض نہیں کرسکتا جبکہ ٹانگانیکا مشرقی افریقہ کے ہم احمدی مسلمانوں کو پوری آزادی حاصل ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیدا کردہ انتہائی بیش قیمت لٹریچر کو اپنے پاس رکھیں اور اس سے استفادہ کریں ہمارے لئے یہ بہت حیران کن بات ہے کہ پاکستان ایسی سب سے بڑی اسلامی حکومت اس لٹریچر پر پابندی عائد کرے یہ بہت ہی تکلیف دہ امر ہوگا کہ حکومت پاکستان جو ایک جمہوری حکومت ہونے کی دعویدار ہے کلیۃً ایک غیر جمہوری رجحان کی طرف قدم بڑھانے کو ترجیح دے اسی طرح یہ بات بھی بہت شاق گزرنے والی ہوگی کہ پاکستان ایسے ملک میں لوگوں کو اظہار رائے کی (جو مسلمہ طور پر ایک بنیادی انسانی حق ہے) آزادی حاصل نہ ہو برطانوی حکومت کے زمانہ میں جو ایک عیسائی حکومت تھی اس کتاب پر کوئی پابندی عائد نہ کی گئی تھی یہ ثبوت ہے اس بات کا کہ کتاب میں پیش کردہ مواد ہرگز ہرگز قابل اعتراض نہیں ہے

لہذا میں حکومت مغربی پاکستان کے اس غیر دانشمندانہ اقدام کے خلاف پرزور احتجاج کرتا ہوں مجھے امید ہے کہ آپ اس معاملہ میں ذاتی طور پر مداخلت فرما کر اس پابندی کو فوراً دور کرادیں گے۔ آپ کا مخلص محمد سعود مونڈے
پوسٹ بکس نمبر ۹۱۵ - دارالسلام ٹانگانیکا مشرقی افریقہ

یہ کتاب عیسائیت کی پیشقدمی کو روکنے میں بہت ممد ثابت ہو سکتی ہے

ایسی مفید کتاب کی ضبطی کا حکم فوراً واپس لیا جائے

جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب ممبر صوبائی اسمبلی کا بیان

جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب ممبر مغربی پاکستان اسمبلی (تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ) نے کتاب کی ضبطی کے خلاف حسب ذیل بیان دیا ہے:-

جناب عالی! ہمیں یہ معلوم کرکے شدید صدمہ ہوا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کرلی ہے۔ یہ کتاب جو کہ جماعت احمدیہ کے بانی مرزا غلام احمد صاحب کی تحریر کردہ ہے۔ ایک عیسائی کے پیش کردہ چار مخصوص سوالوں کے جواب میں شائع کی گئی تھی اسلام کے خلاف اٹھائے گئے اعتراضات کا اس میں بہت خوبی اور عمدگی سے رد پیش کیا گیا تھا۔ ایسے نازک دور میں جبکہ پاکستان میں عیسائی مشنریوں کی عیسائی بنانے کی مہم ایک دفعہ پھر زور شور سے جاری کی گئی ہے۔ یہ کتاب عیسائیت کی پیش قدمی کو روکنے کے لئے بہت ممد ثابت ہو سکتی ہے۔ اس لئے درخواست ہے کہ ضبطی کا حکم فوری طور پر واپس لے لیا جائے۔

محمد ابراہیم ایم-پی-اے تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ

کتاب کی ضبطی کا حکم کسی غلط فہمی کی بناء پر دیا گیا ہے

اس کتاب کی وجہ سے مسلمانوں اور عیسائیوں میں کبھی کوئی کشیدگی پیدا نہیں ہوئی

محترم خواجہ حاکم الدین صاحب پریذیڈنٹ انجمن اسلامیہ سیالکوٹ کا بیان

کتاب نامی "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کا حکم پڑھ کر حیرانی ہوئی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی غلط فہمی کی بناء پر ایسا کیا گیا ہے۔ کیونکہ عیسائی حکمرانوں نے اپنے عہد حکومت میں اس کتاب کو ضبط نہیں کیا اور نہ ہی ساٹھ ستر سال میں اس کتاب کی وجہ سے دو فرقوں میں کشیدگی پیدا ہوئی ہے ان حالات کی موجودگی میں ہم اپنی گورنمنٹ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ مہربانی فرما کر اپنے حکم پر نظر ثانی فرمائیں۔

- حاکم دین خواجہ پریذیڈنٹ انجمن اسلامیہ سیالکوٹ۔

حیرت کا مقام ہے کہ اسلام کی تائید میں لکھی ہوئی کتاب کو ضبط کیا گیا ہے

اس غیر منصفانہ فیصلے کو جلد سے جلد منسوخ کیا جائے

جناب سید ریاض حسین صاحب رئیس و ممبر یونین کونسل نمبر ۳۷ کا بیان

کتاب کی ضبطی کے خلاف جناب سید ریاض حسین صاحب رئیس و ممبر یونین کونسل نمبر ۳۷ مالک سید ٹرانسپورٹ نے حسب ذیل بیان دیا ہے:-

پچھلے دنوں حکومت مغربی پاکستان نے جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کرلی ہے۔ یہ کتاب آج سے ۶۶ سال پہلے عیسائی دور حکومت میں لکھی گئی تھی لیکن انہوں نے اسے ضبط نہ کیا۔ یہ کتاب اسلام، رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن پاک کے دفاع میں لکھی گئی تھی۔ کس قدر افسوس اور حیرت کا مقام ہے کہ ایک اسلامی ملک میں مسلمان حکومت ایسی کتاب ضبط کرے۔ براہ کرم جلد سے جلد اس غیر منصفانہ فیصلہ کو منسوخ فرما کر اسلام دوستی کا ثبوت دیں۔

سید ریاض حسین ممبر یونین کونسل ۳۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴